http://urdubook4free.blogspot.com

Palmistry with Illustrations

پامسٹری

تصویروں کے آئینے میں

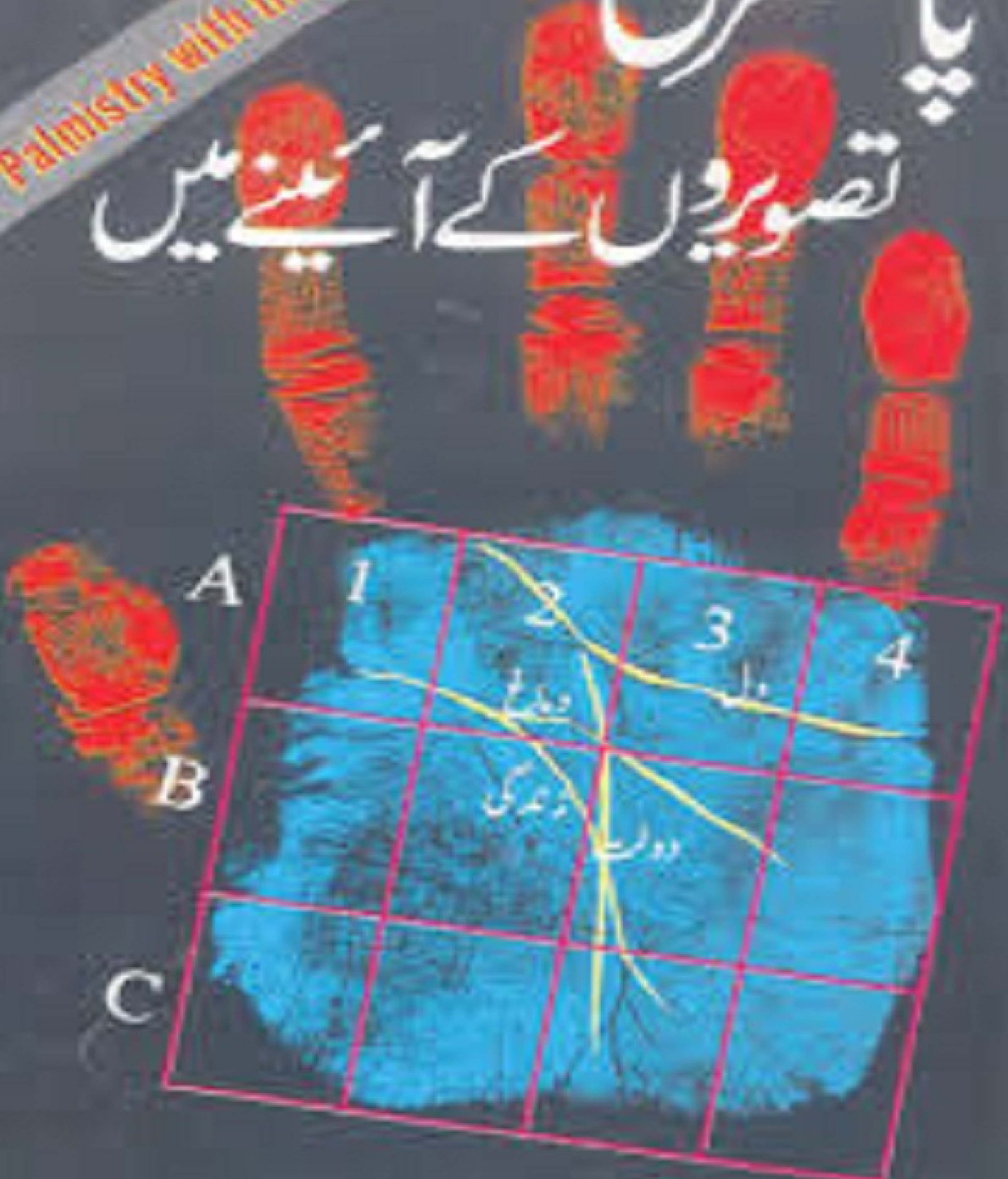

ہتھیلی پر بڑی لکیر کی اپنی مخصوص جگہ ہے۔نارمل حالت میں لکیر ہاتھ کے خاص حصے سے شروع ہوکرآگے بڑھتی ہےاور ایک متعین جگہ پر جاکرختم ہوجاتی ہے اسطرح ہرایک لکیر کاایک معیار مقرر ہے۔

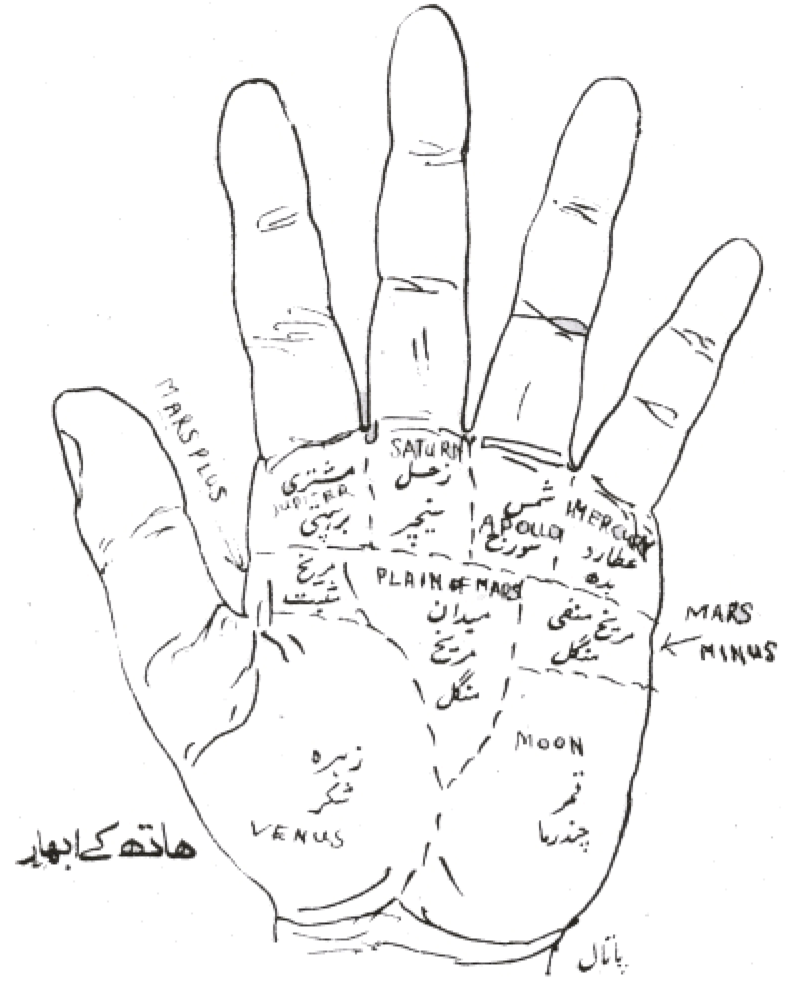

عمدہ اور معیاری لکیر کے چندخواص ہوتے ہیں اگر معمول کے خلاف اسکا انجام یا آغاز ہوتو اس لکیر کے خواص اسکی اہمیت میں فرق آجائیگا۔فن دست شناسی میں ہرلکیر کا آغاز، اُسکے درمیانی راستے اوراسکے ختم ہونے کی صحیح جگہ کا علم ہونا بہت ضروری ہے۔یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ بڑی لکیروں میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے شاید ہی کوئی لکیر ایسی ہوجس میں کوئی تغیر نہ ہوتا ہو۔تاہم ان میں کچھ لکیریں اپنی خصوصیات اور کردار میں دوسری لکیروں سے زیادہ مستقل ہوتی ہیں۔

خط قلب محبت کی لکیر

اس لکیر کودل کی لکیر ہردیہ ریکھا یا اتہ کرن ریکھا بھی کہتے ہیں خط قلب ہاتھ کے مطالعے میں بڑی اہم لکیر ہوتی ہے۔یہ لکیر انسانی جذباتی رویے کی نمائندگی کرتے ہیں اس سے صحت کی حالت خصوصاً قلبی صحت کی حالت کا پتہ چلتا ہے جذبات انسانی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔یہ لکیر انسانی زندگی کے ڈرامہ میں محبت یا جنسی کشش کے سلسلے میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہیں۔اسی سبب یہ دونوں جذبے کسی بھی ہاتھ کے مطالعہ کے وقت نظر انداز نہیں کئے جاسکتے۔

دل کی لکیر کے نقطۂ آغاز کے بارے میں متعدادلوگوں کے مختلف نظریات میں لیکن تحقیق سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ خط قلب کا نقطہ آغاز ابھار عطارد مریخ منفی کی درمیانی جگہ سے وہوتا ہےاور یہ اپنے نقطہ آغاز سے ہتھیلی کے اندر کی جانب چلتا ہے دیکھیے شکل نمبر ۱۶۳

www.urdumania.com

شکل نمبر ۱۶۳

خط قلب ہاتھ میں اوپر کے حصے میں واقع ہوتا ہے جیسا کہ آپ نے شکل نمبر ۱۵۸ میں ملاحظہ کیا اب اگر آپ ہتھیلی کو دو برابر کے حصوں میں تقسیم کرنے والی لکیر انگوٹھے کی جڑ سے شروع ہو کر ہتھیلی کے درمیان سے گزر کر مریخ منفی تک چلی جائے تو اوپر کا نصف حصہ تو دماغی قوتوں کا اظہار کرے گا اور نیچے کا نصف بدنی قوتوں کا اظہار کرے گا۔

چونکہ خط قلب اوپر کے حصے میں واقع ہوتا ہے اسی سبب یہ لکیر دماغ سے تعلق رکھتی ہے اگر دل مضبوط اور اچھی حالت میں ہے تو انسان کا دوران خون بھی درست ہوگا اور اس طرح اس کی دماغی کیفیت بھی درست ہوگی جو گی جیسا کہ اوپر بھی میں بیان کر چکا ہوں اس لکیر سے دل کے جذبات حیات کا اندازہ اور دوسروں سے تعلقات کو پرکھا جا سکتا ہے اور جذبات کی شدت وقلب کا اندازہ کیا جا سکتا ہے اور یہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ معمول کا دل کمزور ہے یہ قوی ہے خط دل اپنے نقطہ آغاز سے چل کر سات مختلف مقامات کو جاتا ہے یہاں ہم ہر ایک کی الگ الگ اور واضح تشریح پیش کر رہے ہیں۔

خط قلب کے سات مختلف انجام

ابھار مشتری پر انجام پذیر ہونا۔

ابھار مشتری پر اوپر تک پہنچنا اور ابھار مشتری سے گزر جانا۔

ابھار مشتری اور ابھار زحل کے درمیان انجام ہونا۔

ابھار زحل پر انجام ہونا۔

ابھار مریخ مثبت پر یا خط ذہن کے نقطہ آغاز پر انجام ہونا۔

ابھار مریخ مثبت پر خط دماغ اور خط زندگی کو کاٹتا ہوا ہونا۔

سیدھا خط قلب یا ابھار مشتری اور ابھار مریخ مثبت کے درمیانی انجام والا۔

خط دل دیکھئے شکل نمبر ۱۶۴ ایسے خط قلب والا قابل اعتماد راست باز اور دیانتدار ہوتا ہے ایسا شخص صاحب الرائے ہوتا ہے یہ کسی بھی قسم کی چاپلوسی میں نہیں آتا ایسا شخص محبت اور جذبات میں اعتدال پسند نہیں بلکہ انتہا پسند ہوتے ہیں۔

www.urdumania.com

سیدھا خط قلب

اسے اپنے جذبات پر قابو ہوتا ہے اور یہ لوگ جذبات کی نسبت عقل سے زیادہ کام لیتے ہیں۔ یہ لوگ پہلے کسی بھی مسلئے پر سوچ بچار کرتے ہیں پھر اسی پر عمل پیر اہو جاتے ہیں عشق ومحبت کے معاملے میں بھی یہ پہلے سوچتے ہیں اور پھر کسی فیصلے پر پہنچتے ہیں پھر اسی پر عمل کرتے ہیں

ان کی شخصیت میں بلا کی جاذبیت ہوتی ہے مخالف کو اپنی طرف راغب کرنے اور اپنی طرف کھینچنے کی زبردست صلاحیت اس میں پوشیدہ ہوتی ہے کہ جس مخالف طلسمی طور پر اس کی طرف کھینچتا ہے اور اس کی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے اور اس کی طلسمی شخصیت کے سبب اس کا محبوب اس پر اپنا سب کچھ قربان کرنے پر آمادہ رہتا ہے اور بڑے جوش وخروش سے اس سے اظہار محبت کرتا ہے جواباً معمول بھی اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اپنے محبوب کو چاہتا ہے اور اس کی معمول سی خواہش کی تکمیل کے لیئے ہر بر ممکن طریقہ استعمال کرگزرتا ہے اور دنیا جہاں کی نعمتیں لا کر اس کے قدموں میں ڈھیر کر دیتا ہے۔

۱) جب ایسی دل کی لکیر جو تمام ہتھیلی کی چوڑائی میں موجود ہو اور خوب نمایاں اور گہری۔ ابھری ہو تو اس لکیر میں ایک عجیب پیدا ہو جاتا ہے یہ لکیر ہاتھ کی تمام لکیروں کی نسبت قوی ہو جاتی ہے یعنی اس معمول کی دماغی صلاحیت وقوت کا بھی زیادہ حصہ محبت والفت کے معاملات میں صرف ہوگا۔ ایسے معمول کے لیئے محبت یا معاملات دل طوفانی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور بعض اوقات یہ جذبات ان کے لیئے سوہان روح بن جاتے ہیں یہ لوگ محبت اسقدر شدت سے کرتے ہیں کہ انھیں اپنے مطلوبے محبوب کی جدائی قطعی گوارا نہیں ہوتی ایسے جذبات کا نتیجہ ظاہر ہے کہ یہ لوگ اکثر شکستہ دل اور کبیدہ خاطر رہتے ہیں اور بے حد پریشان پریشان رہتے ہیں

۲) ایسا خط دل جس کا انجام ابھار مشتری پر ہوتا ہے ایسی دل کی لکیر جس کا انجام ابھار مشتری پر ہو رہا ہوں دیکھئے شکل نمبر ۱۶۵

ایسے معمول اپنی محبت کے معیار کو بہت بلند رکھتے ہیں یہ لوگ معاملات دل اور معاملات الفت میں بڑے مستقل مزاج ہوتے ہیں یہ لوگ اپنی ارزو تمنا کو بڑے استقلال سے سر کرتے ہیں یہ لوگ شادی بیاہ کے معاملے میں بڑے محتاط ہوتے ہیں ایسے لوگ کوشش کرتے ہیں کہ ان کی شادی اپنے سے کمتر لوگوں میں نہ ہو بلکہ اپنے سے اونچے درجے کے لوگوں سے شادی بیاہ کرنا پسند کرتے ہیں ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ کی انتخاب کروہ ہستی (عورت) مشہور ہو شریف ہو اور بااختیار ہو بااعتبار ہو۔ یہ لوگ اپنے اس معیار سے کم درجے کی عورت سے شادی نہیں کریں گے اور نہ ہی ان کی زندگی میں زیادہ معاشقے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے خلوص و محبت میں سچے بااعتبار اور مستقل مزاج ہوتے ہیں۔

۳) جب خط قلب کا انجام ابھار مشتری سے اوپر انگشت شہادت کی جڑیں ہو دیکھیے شکل نمبر ۱۶۶

www.urdumania.com

ایسے معمول میں مندرجہ بالا تمام صفات سے اپنی انتہائی شدت میں موجود ہوں گی۔ ایسا شخص اپنے جذبات میں اندھا بن جاتا ہے وہ اپنی چہیتی ہستی پر اپنا دل و جان قربان کرنے کو تیار رہتا ہے۔ انھیں اس ہستی میں کوئی عجیب یا برائی نظر نہیں آتی۔ اس کے خیال میں ہر وقت مست رہتے ہیں یہ لوگ اپنے محبوب کو تمام نقائص بالاتوجہ سمجھتے ہیں اس کی کوئی برائی کسی کے منہ سے سننا بھی پسند نہیں کرتے اور اپنی قلبی توقعات میں بہت بلند اور شدید ہو جاتے ہیں لیکن جب تجربہ سے ان کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ ان کے محبوب میں چند نقائص یا عیوب بھی موجود ہیں تو یہ اکثر دیوانے ہو جاتے ہیں کہ شدید ترین غیر انسانی اقدام کر گزرتے ہیں

۴) جب خط دل انگشت شہادت (ابھار مشتری) اور درمیانی انگلی ابھار زحل کے درمیا انجام پذیر ہوتا ہے یعنی خط قلب ابھار مشتری اور ابھار زحل کی طرف رجوع کر رہا ہو دیکھیے شکل نمبر ۱۶۷

www.urdumania.com

ایسا خط قلب معمول کے لیئے سب سے زیادہ مفید ہوتا ہے چونکہ یہ مشتری اور زحل کے درمیان ہوتا ہے۔ اسی سبب ایسے معمول میں مشتری اور زحل کی اچھی صفات موجود ہوتی ہیں یہ لوگ مشتری کے فطری معیار کے بھی قابل ہوتے ہیں اور زحل کی صفات سنجیدگی عقل اور عملی طور پر محبت کے میدان میں کام کرتے ہیں یہ لوگ اپنی زبان سے اپنی محبت کا اقرار و اظہار بہت ہی شاعرانہ الفاظ و انداز میں کرتے ہیں اور جو کچھ یہ زبان سے کہتے ہیں وہ دراصل دل کی زبان سے کہتے ہیں یہ لوگ جذبات کے معاملے میں بے فکر اور پر سکون ہوتے ہیں

۵) جب خط قلب کا انجام ابھار زحل پر ہو اس صورت مین خط قلب ابھار زحل پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۶۸

ایسا معمول بڑی شدت سے محبت کرنے والا ہوتا ہے مگر اپنے جذبات میں خود غرض ہوتا ہے اور یہ کاروبار محبت میں اپنی ذات پر پہلے نگاہ رکھتے ہیں اور لفت و محبت کے جذبات کو اپنی ذات تک محدود رکھنا چاہتے ہیں یہ لوگ نظری گفتگو کے قطعی قائل نہیں ہوتے بلکہ ان کے پیش نظر اپنا فائدہ اور نقصان زیادہ اہمیت رکھتا ہے ان میں ایثار کا مادہ قطعی نہیں ہوتا ہے۔ یہ لوگ بڑے سنکی اور خاموش طبع ہوتے ہیں مگر اپنا گو ہر مقصود پانے میں بڑے ہٹ دھرم ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے راستے میں کسی قسم کی روکاوٹ برداشت نہیں کرتے لیکن جب یہ اپنے محبوب یا گو ہر مقصود کو پا لیتے ہیں تو پھر اس کی طرف زیادہ توجہ نہیں دیتے اور اگر یہ اپنے ساتھی یا ہمیش میں کوئی برائی یا عیب پا لیتے ہیں تو پھر اسے معاف نہیں کرتے لیکن ان کی نگاہ کبھی اپنی خامیوں اور برائی نہیں جاتی۔

ایسی لکیر اگر کسی نرم لچکدار اور گلگلے سے ہاتھ میں ہو تو ایسے لوگ نظری عشق و محبت کی طرف کم رجوع ہوتے ہیں بلکہ یہ لوگ اپنے عشق کو عملی طور پر فرد کرنا چاہتے ہیں اور اسی سبب ایسے لوگ جنسی مسائل و معاملات میں زیادہ عملی حصہ لیتے ہیں اور ہوس رانی کو اپنا شیوہ بنا لیتے ہیں اور اگر خط قلب ابھار زحل پر بہت اوپر تک چلا جاتا ہو اور درمیانی انگشت کے آخری پودے کو چھو رہا ہو تو یہ تمام جذبات و صفات اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہیں

اگر ایسی لکیر جو زحل کے ابھار تک جا رہی ہو وہ جوڑی منتشر اور ہلکی ہو تو ایسا معمول الفت و محبت کے لحاظ سے خامیوں کا حامل ہوگا۔ اگر اس لکیر میں جزیرے ہوں یا یہ لکیر زنجیرہ دار ہو تو ایسے معمول کا کردار ناقص ہوگا۔ ایسا معمول اپنی جنس مخالف میں دلچسپی نہیں لے گا اور یہ ہی اسے کسی عورت سے محبت ہوگی بلکہ وہ اپنی ہی جنس سے محبت و الفت کرئے گا۔ ایسا شخص خلاف وضع فطری فعل کا شیدا ہوگا۔ اور زحل کا ابھار بہت نمایاں ہو اور ہاتھ کی وضع نرم خمیری ہو تو ایسا معمول یقیناً خلاف وضع فطری فعل کا دلداہ و شیدا ہوگا۔ اور اس کے جذبات عملی طور پر نمایاں ہوں گے۔ اور یہی علامت اگر کسی عورت کے ہاتھ پر پائی جائے تب بھی ایسا ہی ہوگا یعنی وہ عورت ہی سے وابستہ کریگی یہ علامت ذہنی زوال کے مترادف سمجھی جاتی ہے ایسے لوگ محبت و الفت کے معاملے میں ذہنی طور پر بڑے پست اور گھٹیا ہوتے ہیں

۶) خط دل کا ابھار مریخ مثبت پر یا خط ذہن کے نقطہ آغاز پر خط دل کا انجام جب خط دا مریخ مثبت پر انجام پذیر ہو رہا ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ خط دل اپنے نارمل راستے کے خلاف انجام پذیر ہوا ہے یعنی یہ انجام نارمل خط دل کے نیچے چلا گیا ہے دیکھئے شکل نمبر ۱۶۹

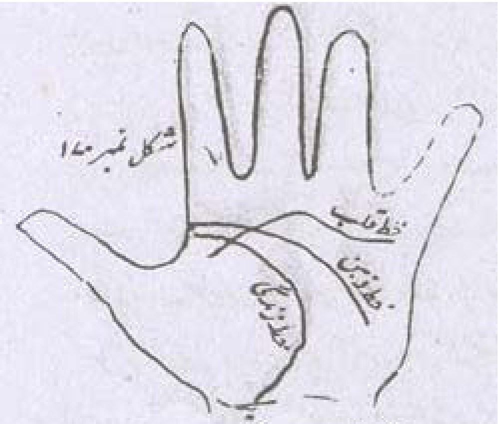

ایسا خط دل جس کا انجام مریخ مثبت پر
اس طرح ہے کہ وہ خط ذہن خط زندگی
کو کاٹتا ہوا نکلے جا رہا ہے

ایسا معمول اس سے پہلے والے خط قلب کی صفات سے بھی زیادہ بدقسمت ہوگا ایسا معمول معاملات محبت بہت جھگڑالو اور چڑچڑے مزاج کا ہوگا۔ وہ ہر وقت لڑنے کیلئے تیار ہوگا۔ ایسا شخص یہ کوشش کرتا ہے کہ اس کے محبوب پر اس کا پورا قبضہ ہو اور اپنے محبوب کو صرف وہی دیکھ سکے اور کوئی اسے دیکھنے بھی نہیں مندرجہ بالا اقسام کے علاوہ بھی خط قلب اور دوسری اشکال میں بھی پایا جاتا ہے مثلاً خط قلب کا انجام دوشاخہ ہو اس کا ایک سرا ابھار مشتری اور دوسری شاخ ابھار زحل اور ابھار مشتری کے درمیان جاتی ہو تو ایسا معمول متوازن اور پرخلوص طبعیت کا مالک ہوگا ایسا شخص جذبات کے تمام معاملات میں بڑے حوصلہ مند ہوتے ہیں ۔ یہ لوگ خاموش فطرت ہوتے ہیں اور خوش قسمت ہوتے ہیں دیکھئے شکل نمبر ۱۷۱ اگر دوشاخہ بڑا صاف اور نمایاں ہو تو معمول معاملات دل میں کامیاب رہتا ہے اور بار بار کی ناکامی بھی اس کے حوصلے پست نہیں کرتی اور اگر دوشاخہ کی ایک شاخ تو ابھار مشتری پر ہو اور دوسری شاخ ابھار زحل (سرطان) پر ہو اور دونو ں شاخوں کے درمیان فاصلہ ہو تو ایسا معمول منزل فطرت کا حامل ہوگا۔ یہ لوگ اپنی ازدواجی زندگی کو کامیاب گزارنے کی کوشش نہیں کرتے گھر بار کی طرف سے لاپرواہ ہوتے ہیں شاید اس کی وجہ ہو کہ ان کی غیر یقینی فطرت ان کے راستے میں حائل ہوتی ہے دیکھئے شکل نمبر ۱۷۱

www.urdumania.com

اگر خط ذہن سے کچھ چھوٹی چھوٹی لکیریں خط قلب کی طرف آرہی ہوتو یہ علامت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کب کب اور کتنے لوگ دل کے معاملات میں معمول پر اثر انداز ہوئے اور اگر یہ لکیریں خط قلب کو کاٹتی ہوئی گزر رہی ہوتو یہ علامت ہے کہ محبت کے باعث معمول کو تکالیف اٹھانا پڑیں گی اور اگر یہ لکیر خط قلب کو دوسری نہ جارہی ہوتو معاملات دل بڑے سلجھے رہتے ہیں دیکھئے شکل نمبر ۱۷۲

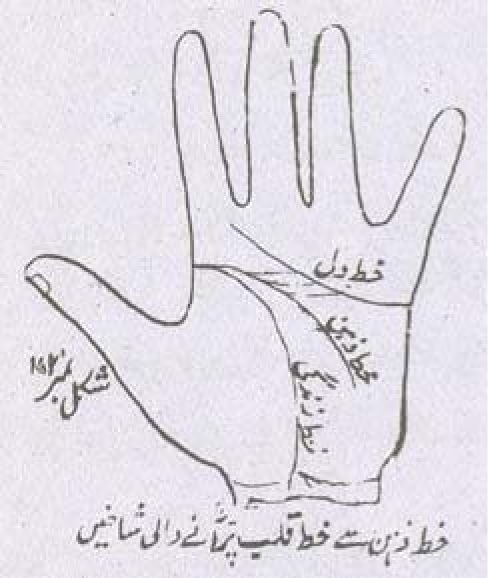

خط ذہن سے خط قلب پر آنے والی شاخیں

اور اگر خط قلب سے کچھ چھوٹی چھوٹی لکیریں نکل کر خط ذہن کی ہوں تو ایسا شخص اپنے جذبات محبت کو بہت جگہوں پر تقسیم کرتا رہے گا۔ کبھی ایک سمت اپنی تمام تر توجہ مرکوز نہیں کرتے بلکہ وہ بہت سے محبوب تلاش کر کے اپنی قلبی قوتوں کو منتشر کر لیتے ہیں ایسے لوگ صرف لفظی اظہار محبت کرتے ہیں ایسے لوگ متلون مزاج ہوتے ہیں۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۷۳

خط دل سے خط ذہن میں آنے والی شاخیں

بعض دفعہ خط قلب کا جھکاؤ خط ذہن کی طرف کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے ایسی صورت میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ معمول کا خط ذہن قوی ہے اور اس کے جذبات پر اس کی عقل غالب آجاتی ہے ایسے لوگ عقل سے سوچتے ہیں اور معاملات دل میں بھی عقل کو اولیت دیتے ہیں تفصیل کے لیئے دیکھئے شکل نمبر ۱۷۴

ایسا خط دل جسکا کچھ حصہ ذہن

اس شکل میں ایک خط الف، ب دکھایا گیا ہے اس خط کو ہم نے چھ حصوں میں تقسیم کیا ہے اس خط قلب کا حصہ ۳،۴ خط ذہن سے پیوست ہو گیا ہے اس کا مطلب ہے کے جذبات بالکل ہی دب گئے ہیں اور وہ ہر چیز کو عقل کے سپرد کر دیتا ہے گویا اس عرصہ میں معمول دوسروں سے لاپرواہ ہو جائے گا۔ خود غرض ہو جائے گا۔ اور دوسروں سے سرومہری سے کام لے گا اور اگر ۴، ۵ کی طرح معمول کا کچھ حصہ خط ذہن سے الگ ہو کر آگے بڑھے تو معمول میں کسی قدر معقولیت آجائے گی حصہ ۵، ۶ میں وہ اور بہتر ہو جائے گا۔ اور اگر خط قلب جہاں خط ذہن میں مدغم ہوا ہے ذہن سے یا کچھ آگے بڑھ کر خط ذہن کو کاٹتا ہوا نیچے چلا جائے تو یہ بڑی خطرناک علامت ہوتی ہے ایسے معمول کو سخت دماغی حادثے کا خطرہ ہوتا ہے یا تو ایسا معمول دیوانہ ہو جائے گا یا پھر اسے دماغی امراض گھیر لیں گے یا اعصابی بیماریوں میں مبتلا ہو جائے گا۔ مثلاً فالج کا اثر ہو جائے گا۔ یا کو شدید چوٹ لگے گی اور ممکن ہے کسی ذہنی حادثہ کے سبب معمول کی موت واقع ہو جائے ۔ اور اگر خط زندگی بھی ٹوٹ رہا ہو اور خط صحت بھی شکستہ ہو یا غائب ہو اور ناخنوں سے بھی اس امر کا پتہ چل رہا ہو کہ معمول دل کی بیماری یا فالج کی بیماری میں مبتلا ہے یا ہونے والا ہے تو معمول کی موت یقینی ہو گی۔

بعض ہاتھوں میں خط دل ایک قوس کی شکل میں بھی ہوتا ہے اور دوسرا سرا ابھار مشتری پر ایسے خط دل والا معمول نے اپنی زندگی نارمل دل کے ساتھ شروع کی تھی جس میں جذبات موجزن تھے اسے عزیز و اقارب سے محبت تھی لیکن جلد ہی اس میں ان تمام سے ابھار مشتری اور ابھار شمس پر قوس نما خط دل سے ابھار زحل سے ابھار مشتری تک قوس کی شکل کا خط دل نفرت کا جذبہ اور بیگانگی پیدا ہو گی اور ایسا محسوس ہونے لگا کہ جیسے معمول کے پہلو میں دل ہی نہ ہو دیکھئے شکل نمبر ۱۷۵

ابھار مشتری اور ابھار شمس پر قوس نما خط دل

اس ضمن میں دو صورتیں اور پیدا ہو سکتی ہیں یعنی خط قلب کی مشتری والی شاخ اپنی جگہ رہے لیکن دوسرا ابھار زحل کی جگہ ابھار شمس پر ہو یا پھر وہ شمس کی جگہ عطارد پر چلی گئی ہو دیکھئے شکل نمبر ۱۷۶

ابھار زحل سے ابھار مشتری تک قوس کی شکل کا خط دل

مندکورہ شکل میں جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ خط قلب کا قوس مشتری اور شمس پر بن رہا ہے اور اس کا درمیانی حصہ نیچے خط ذہن کی طرف جھکا ہوا ہے ایسا معمول فنون لطیفہ کا دلدادہ اور حسن پرست ہوگا۔ کیونکہ یہ ابھار شمس کی خاصیت ہے اور چونکہ دوسرا ابھار مشتری پر ہے اس لیئے یہاں مشتری کے اثار بھی نمایاں ہوں گے یعنی کاروبار محبت معمول مخلص اور راست باز ہوگا۔ اس بات کو آپ اس طرح واضح کریں کہ معمول حسن ونزاکت اور عنائی پر فریضیہ ہوگا۔

ایسے ہی خط قلب میں جب قوس ابھار مشتری اور ابھار عطارد پر بن رہا ہو اور قوس کا جھکاؤ نیچے ہی کی طرف ہو تو ایسا معمول معاملات دل میں مال و دولت کو پیش نظر رکھے گا اور وہ الف ومحبت میں زر و دولت کا طلبگار ہوگا۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۷۷

شکل نمبر ۱۷۷

اگر کسی معمول کے ہاتھ پر خط قلب نہ ہو یا چھوٹا ہو تو ایسا شخص مہر و محبت کے گہرے جذبات سے نا آشنا ہوگا اور اگر ہاتھ نرم ملائم ہو تو ایسا شخص بڑا نفس پرست ہوگا۔ اور اگر ہاتھ کی ساخت سخت ہو تو ایسا شخص نفس پرست تو کم ہوگا لیکن وہ جذبات کے احساس اور تجربے مشاہرے سے محروم ہوگا اور اگر خط قلب موجود ہو تو لیکن بہت ہی ہلکا مدہم ہو چکا ہو تو ایسا معمول معاملات محبت میں اس درجہ ناکام و نامراد ہوا ہے کہ اب بے دل و بے مراد اور معاملات دل سے بے نیاز ہو چکا ہے

بعض دفعہ کسی کسی ہاتھ میں دو خط قلب بھی ہوا کرتے ہیں اگر کسی شخص کے ہاتھ میں دو خط قلب ہوں اور ساتھ ہی خط ذہن لمبا ہوا اور باریک ہو اور واضح ہو نیز نیچے کی سمت اس کا جھکاؤ بھی نارمل ہو تو ایسا معمول ایک عظیم المرتبت شخصیت کا حامل ہوگا اسے خدمت خلق سے بیحد خوشی ہوگی اور وہ ہمیشہ ملک وملت کی بہتری اور ملاح و بہبود میں لگا رہے کسی کو دکھی اور پریشان دیکھ کر اس کا دل فوراً پگھل جائے گا۔ ایسے لوگ دوسروں کی خدمت کرتے ہوئے اپنی جان تک نثار کر دیتے ہیں یہ لوگ صحیح اور بہت عمدہ ہوش ور ہوا کرتے ہیں۔

www.urdumania.com

خط افتاب یا خط شمس سو رج کی لکیر یا سو ر یہ ریکھا

خط شمس جسے خط کامیابی اور خط ذھانت بھی کہا جاتا ھے۔ ھاتھ مین اس خط کو وھی اھمیت حاصل ھوتی ھے۔ جو دنیا مین سورج کو ھے۔ جسطرح دنیا کی حیات کا مرکز اس خط شمس کو کہ سکتے ہین۔ لکیر جتنی قوی گہری۔ طویل اور روشن ہوگی۔ معمول کے لیے اتنی ہی سودمند ثابت ہوگی۔ اس لکیر کے بغیر زندگی مین کوئی خوشی۔ خوشی ہوتی پڑے پڑے ذہین لوگ گمنامی میں اپنی ذندگی مین گزار دیتے ہین۔ اور ان کا کوئی پرسان حال نھین ہوتا اور وہ لوگ اپنی ذھنت سے کوئی فائدہ بھی حاصل نہین کر سکتے۔

خط شمس کے ساتھ ہی دیگر خطوط اور خاص کر خط تقدیر خوش قسمتی و کامیابی کو زیادہ واضح اور پریقین بناہے۔ ورنہ یہ خط فقط زندہ دلی اور فنکارانہ طبیعت کا اظہار کرتا ہے لیکن اگر دیگر خطوط اس لکیر سے مطابقت نہ رکھتے ہوں تو پھر ایسا شخص صرف فن کا مداح ہوگا۔ اس میں اپنے جذبات کے اظہار کی قوت نہ ہوگی۔

خط تقدیر کی طرح ہاتھوں کی مختلف تاثرات کا اظہار کرتا ہے۔ اس خط کا ہاتھوں کی مختلف آپس میں گہرا تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً یہ خط مخروطی، فلسفیانہ اور نازک ہاتھ پر زیادہ گہرا ہونے کی وجہ سے اتنا اہم نہیں ہوگا جتنا کہ مربع نما ہاتھ اور چپٹے ہاتھ پر کم گہرا ہونے کی صورت میں اہم ہوتا ہے۔

جب خط تقدیر عمدہ ہو تو خط شمس اس کو ابھارے گا اور بھرپور مدد دے گا معمول کو شہرت نصیب ہوگی اس کی قسمت چمک اٹھے گی اور اس کی زندگی عزت وعظمت سے معمور ہو جائے گی، خط شمس کے عمدہ قوی اور طویل ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوتا کہ معمول فی الفور کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو جائے گا یا امیر کبیر ہو جائے گا بلکہ وہ اپنے ماحول اور اپنے انداز زندگی کے مطابق کامیابی حاصل کریگا یعنی معمول کو اپنے حلقے اور میدان میں زیادہ شہرت و کامیابی حاصل ہوگی۔

خط شمس کا اثر صرف نیک اور پسندیدہ کاموں کے لیے ہی مخصوص نہیں ہے اگر خط شمس کسی خاص دور میں عمدہ ہے تو اس دور میں اس معمول کو خلاف قانون کاموں میں بھی کامیابی زیادہ حاصل ہوگی۔ یعنی اگر وہ چور۔ ڈاکو یا ٹھگ ہے تو اسے اپنے کام میں اس عرصہ میں زیادہ کامیابی ہوگی جب کہ اس کا خط شمس قوی ہوگا اور اگر معمول کاروباری، تاجر، مصنف، آرٹسٹ یا فنکار وغیرہ ہے تو اسے اپنے حلقے میں اس عرصے میں بے پناہ کامیابی وعزت وشہرت حاصل ہوگی اور اس کا چرچا دور تک ہوگا۔

ایسے تمام لوگ جن سے ہاتھ میں خط شمس نمایاں ہوتا ہے ان لوگوں کی نسبت جن کے ہاتھ میں خط شمس نہ ہو زیادہ حساس، زیادہ جذباتی ہوتے ہیں اس لکیر کو فنکارانہ علامت سمجھا جاتا ہے ایسے لوگ طبعاً فنکارانہ فطرت کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ خوبصورت چیزوں سے محبت وہم آہنگی کی بناء پر اپنے آپ کو نمایاں کر لیتے ہیں۔

خط شمس خط تقدیر کی معاونت وامداد جسطرح کرتا ہے وہ اپنی جگہ اٹل ہے لیکن یہ خط ہاتھ میں موجود دیگر خطوط پر بھی اثر انداز ہوتا ہے یعنی اگر اس عرصے میں جبکہ خط شمس قوی، عمدہ اور روشن ہو اور اس ہی عرصے میں خط دل، خط دماغ خط زندگی بھی عمدہ اور قوی ہو تو یہ ان پر اپنا گہرا اثر ڈالے گا یعنی اگر اس عرصے میں خط ذہن قوی ہے تو اس خط شمس کے زیر آثر آکر اتنے عرصے کے لیئے دماغی صلاحیتیں اور قابلیت بہت تیز وبلند ہو جائے گا۔ اسی طرح دیگر خطوط پر اثر انداز ہوگا خط شمس کے اخذ کردہ نتائج کئی طریقوں سے ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہو سکتے ہیں اس لکیر کے کئی پہلو ہیں جو پیچیدہ ہیں اسی سبب یہ لکیر ہاتھ کی دیگر تمام لکیروں کے مقابلے میں غیب لکیر ہے اس سے نتائج حاصل کرنا قدرے مشکل ہے۔

خط شمس سات مختلف مقامات سے شروع ہو سکتی ہے مگر اس کا اختتام تیسری انگلی کے نیچے جا کر ہوتا ہے یعنی ابھار شمس پر خط تقدیر کی طرح یہ ہتھیلی کے درمیان سے عموداً چلتی ہوئی اوپر ابھار شمس تک جاتی ہے اگر مکمل صورت میں ہو تو کلائی سے شروع ہوتی ہے لیکن ایسی لکیر شاذ ہی دکھائی دیتی ہے ذیل میں ہم ہر ایک کی الگ الگ تشریح پیش کرتے ہیں۔

خط شمس کا آغاز سات مختلف جگہوں سے ہو سکتا ہے:۔

۱) خط زندگی سے (۲) خط تقدیر سے (۳) میدان مریخ سے (۴) ابھار قمر سے (۵) خط ذہن سے (۶) خط قلب سے
(۷) ابھار شمس سے ہی مختصر سی لکیر کی شکل ہیں۔

۱) خط شمس کا آغاز اگر خط زندگی سے وہ رہا ہو اور ہاتھ ساخت کے لحاظ سے فنکارانہ ہاتھ ہو تو ایسا معمول بڑا حسن پرست ہوگا یعنی خط ذہن ابھار قمر پر گیا ہو تو یہ خط فنکار آکاموں میں کامیابی کی دلیل ہوتا ہے اور فنون لطیفہ کی طرف رجحان اور مہارت کا اظہار کرتا ہے اور ایسا شخص ذاتی قابلیت واہلیت کے ذریعے اپنا مقام بنالیتا ہے اور اپنی قابلیت سے عزت وناموری اور دنیاوی کامیابی حاصل کرتا ہے جو اس کی اپنی محنت وکاوش کا ثمر ہوتی ہے۔ دیکھیے شکل نمبر ۲۱۴

خط زندگی سے نکلنے والا خط شمس

۲) اگر خط شمس کا آغاز خط تقدیر سے وہ رہا ہو تو ایسا معمول جو فن یا پیشہ اختیار کرتا ہے وہ اس میں بڑا نام پیدا کرے گا اور یہ شہرت و ترقی سب اس کی ذاتی محنت کا نتیجہ ہونگی۔ خط شمس خط تقدیر سے جس مقام سے نکلے گا زندگی کے اس سال سے معمول کی عام کامیابیاں بہت زیادہ بڑھ جائیں گی۔ خط تقدیر معمول کی جتنی کامیابی کا پتہ دیتی ہے خط شمس اس میں اپنے مقام آغاز سے اس معمول کی کامیابی و ترقی میں بے پناہ اضافے کا باعث بنے گا۔ شکل نمبر ۲۱۵

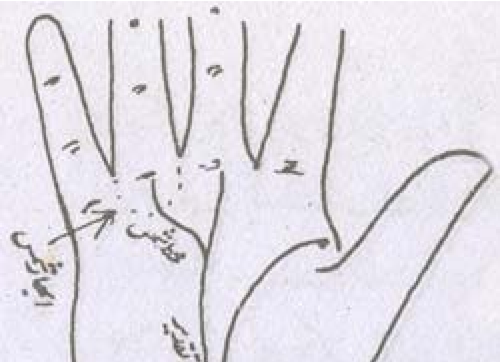

خط تقدیر سے نکلنے والا خط شمس

۳) خط شمس کا آغاز اگر میدان مریخ جیسے ہو رہا ہوں اور یہ لکیر کسی دوسری لکیر سے نہ مل رہی ہو تو ایسا معمول تکلیف کے بعد راحت پاتا ہے یعنی ذاتی محنت و مشقت کے بعد کامیابی و کامرانی کا بل آخر حاصل کرے گا ایسے شخص میں ہمت و عظمت خوب ہوتی ہے اور وہ اپنی اسی ہمت و قوت ارادی کے بل پر کامیابی حاصل کر لیتا ہے اور درپیش مشکلات و مسائل سے خوفزدہ نہیں ہوتا اور کسی کی امداد کے بغیر اپنی منزل مقصود کو پالیتا ہے دیکھئے شکل نمبر ۲۱۶

شکل نمبر ۲۱۶

۴) جب خط شمس کا آغاز ابھار قمر سے وہ رہا ہو تو ایسے معمول کی کامیابی دوسرے لوگوں کی مدد پر منحصر ہوتی ہے انکی کامیابی عارضی اور غیر یقینی ہوتی ہے ان میں انفرادیت ہوتی ہے اور اکثر یہ لوگ عظیم کامیابی سے ہمکنار ہو جاتے ہیں لیکن یہ سب کچھ دوسروں کی مرہون منت ہوتی یہ معمول زندگی میں جن لوگوں سے وابستہ ہوتا ہے انکے بل پر اور سفارش پر کامیابی حاصل کر لیتا ہے یہ لوگ اپنے ذریعہ آمدنی کے لیئے دوسروں پر تکیہ کرتے ہیں ایسے معمول کی دنیاوی کامیابی عوام کے جذبات وتعریف پر منحصر ہوتی ہے عموماً ایسے لوگ ایکٹر، مقرر اور مصنف ہوا کرتے ہیں عوام انکو جس قدر پسند کریں گے اتنی ہی کامیابی اور کامرانی انکے قدم چومے گی دیکھئے شکل نمبر ۲۱۷

شکل نمبر ۲۱۷
خط شمس کا ابھار قمر سے چلنا

اور اگر خط شمس ابھار قمر پر نیچے کی طرف سے باہر نکل آئے تو ایسا شخص یقیناً مصنف ہوگا۔

۵) اگر خط شمس کا آغاز خط ذہن سے ہو رہا ہو تو ایسے معمول کے لیئے دوسرے لوگوں کی امداد معاونت ضروری نہیں۔ وہ خود اپنی عقل اور ذہنی صلاحیتوں کے بل پر کامیابی کے سامان پیدا کر لیتا ہے معمول اپنے مقصد کے حصول کے لیئے اپنی ذہنی صلاحیتوں کو یکسوئی سے کام میں لاتا ہے اور اپنی تمناؤں کو پا لینے میں کامیاب ہو جاتا ہے دیکھئے شکل نمبر ۲۱۸

شکل نمبر ۲۱۹
جہاں خط شمس خط ذہن سے نکلا ہے

۲) خط شمس کا خط قلب سے نکلنا:۔

اگر خط شمس کا آغاز وں کی لکیر سے ہو رہا ہو تو ایسا معمول بڑا عالی دل وہ گا وہ اپنی دماغی قوت وصلاحیت سے بڑے بڑے کارہائے نمایاں انجام دے گا۔ ایسے معمول کو عمر کے آخری حصے میں خلوص ومحبت کے ذریعے کامیابی حاصل ہوگی ، جوانی میں مشکل ہی سے کامیاب ہو پائے ہیں ایسے اشخاص اپنے خیالات دوسروں پر بڑی اچھی طرح واضح کر سکتے ہیں ان لوگوں کو فنون لطیفہ آرٹ سے بہت دلچسپی ہوتی ہے اگر تعلیمی طور پر یہ کمزور ہوتے ہیں یعنی اگر معمول کم پڑھا لکھا بھی ہو تو بھی یہ ذہنی طور پر بڑے تیز ہوتے ہیں اپنی دماغی قوت وصلاحیت کی بناء پر اپنے کام یا ہنر میں بڑا نام و دولت پیدا کرتے ہیں یہ لوگ کسی دوسرے کی سفارش یا امداد کے محتاج نہیں ہوتے بلکہ اپنی ذہنی صلاحیتوں سے آگے بڑھتے ہیں ایسے لوگ اچھے مقرر بھی ہو سکتے ہیں ایسے اشخاص کی بڑھاپے میں شادی بڑی ابھی تصور کی جاتی ہے ان لوگوں سے دنیاوی راحتیں اور خوشیاں وابستہ ہوتی ہیں ایسے خط شمس کے حامل کو زیادہ خوشی و دولت اس وقت حاصل ہوگی جس وقت جس مقام سے خط شمس دل کی لکیر سے نکلے گا۔ وہ مقام معمول کی قسمت کو چمکائے گا دیکھئے شکل نمبر ۲۱۹

www.urdumania.com

شکال نمبر ۲۱۹
خط شمس کا خط قلب سے نکلنا

۷) ابھارشمس سے مختصر لکیر کی شکل میں خط شمس کا آغاز ہو رہا ہو تو ایسا معمول بڑی عمر میں یعنی اپنی عمر کے آخر حصے میں ایسی کامیابی حاصل کرے گا جس سے اسے ذاتی طور پر منافعت کم ہی حاصل ہو گی۔

اگر ابھار شمس پر کئی لکیریں پائی جائیں تو یہ معمول کی ہمہ گیر طبیعت کا مظہر ہوتی ہیں ایسے لوگوں کو کامیابی کچھ زیادہ حاصل نہیں ہوتی کیونکہ ان کی فطرت میں فنون لطیفہ کا اتنا شدید اثر پیدا ہوتا ہے کہ اپنی فطری مجلت وشدت کے باعث اتنے بے صبرے ہو جاتے ہیں کہ انہیں دولت وشہرت کی لکیر نہیں رہتی۔

اگر تیسری انگلی جسے انگشت شمس یا انگشت انگشتری بھی کہتے ہیں انگشت شہادت یا پہلی انگلی سے بڑی ہو اور ایسے ہاتھ میں خط مس بھی نمایاں ہو تو ایسا معمول جو اکھیلنے کا بڑی عادی اور شوقین ہو گا۔ اور اسے جوئے میں بڑی نمایاں کامیابی حاصل ہو گی اور اگر دوسری انگلی انگشت میانہ اور تیسری انگشت شمس لمبائی میں برابر ہوں تو ایسے شخص کو روپے جمع کرنے کا بڑا شوق اور خواہش ہو گی۔

اور اگر جب یہ دونوں انگلیاں باہم برابر ہوں اور خط شمس زیادہ لمبا اور نمایاں ہو تو ایسا شخص زندگی کی ہر شئے سے جوا کھیلتا ہے یہاں تک کہ اپنی صلاحیتوں سے اپنی دولت سے اور زندگی کے ہر اچھے برے موقعہ سے جوا کھیلنے کا عادی ہو گا۔

www.urdumania.com

اگر انگشت شمس بہت زیادہ لمبی اور تھوڑی سی خمیدہ بھی ہو ایسا شخص ہر قیمت پر روپیہ حاصل کرنا چاہتا ہے ایسے لوگ عموماً مجرم چور ہوتے ہیں یہ لوگ روپیہ حاصل کرنے کی خاطر ہر جرم کرنا جائز سمجھتے ہیں اور اگر ایسے ہاتھ میں خط ذہن ہتھیلی میں بہت اونچا نقش ہو اور وہ اختتام پر بھی اوپر کو اٹھا ہو تو ایسے شخص میں جرائم او رعادات بد بہت بڑھ جائے گی۔ دیکھئے شکل نمبر ۲۲۰

جب فنکارانہ ہاتھ نوکدار انگلیوں کے ساتھ شمس بھی موجود ہو تو معمول آرٹ کی دنیا میں بڑا نام پیدا کریگا ممکن ہے کہ وہ شخص ادب فلم خط شمس کی موجودگی میں خط ذہن اوپر اٹھا ہوا چلے موسیقی یا ڈرامے کی اضاف میں بڑی شہرت حاصل کر لیتے ہیں ایسے لوگ بڑی سائیکلک فطرت کے مالک ہوتے ہیں یہ لوگ منطقی کی جگہ جذبات سے زیادہ کام لیتے ہیں

بعض دفعہ خط شمس کئی کئی ہوتے ہیں گو کہ یہ ایک اچھی علامت ہے لیکن بہتر ہے کہ ایک ہی خط شمس ہو اور خوب روشن و نمایاں ہو کئی خطوط شمس کی موجودگی اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ معمول کو کئی کامیابیاں حاصل ہونگی ذیل میں ہم آپ کو خط شمس پر مختلف علامات کی موجودگی کی تشریح پیش کر رہے ہیں۔

اگر خط شمس درمیان سے ٹوٹ رہا ہو اور کوئی امدادی علامت بھی موجود نہ ہو تو ایسے معمول کی اس مقام یا عمر کے اس حصے میں زندگی کے حالات بالکل درہم برہم ہو جائیں گے اس کی نیک نامی وشہرت خاک میں مل جائے گی اور اس کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔ دیکھئے شکل نمبر ۲۲۱

www.urdumania.com

مربع:۔

اگر خط شمس کے کسی مقام پر مربع پایا جائے تو اس کا مقصد ہوگا کہ اسکے مخالفوں نے اسکی کامیابی کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے جس میں وہ کامیاب نہیں ہو سکے اور معمول اپنی حیثیت بچانے میں کامیاب ہوگیا اور اس کی عزت و ناموس محفوظ رہے۔ مربع خط شمس کی تمام نحس علامات کو ختم کر دیتا ہے اور اپنے اوصاف سے معمول کو حوصلہ و ہمت کام کرنے کی قوت بخشتا ہے اور اسکی عزت و شہرت میں اضافہ ہو جاتا ہے دیکھئے شکل نمبر ۲۲۲

x:۔

اگر خط شمس پر کراس یا صلیب کا نشان موجود ہو تو یہ علامت بد ہے ایسے معمول کو بڑی مشکلات درپیش آتی ہیں اس کی ترقی میں روکاوٹ پیدا ہو جائے گی اور صرف اسے مشکلات پیش آئیں گی بلکہ اسکو بدنامی و ذلت کا سامنا بھی کرنا پڑے گا۔ دیکھئے شکل نمبر ۲۲۳

شکل نمبر ۲۲۳
خط شمس پر صلیب کی موجودگی

جزیرہ:۔

اگر خط شمس پر جزیرہ موجود ہو تو اس جزیرہ کا خط پر کچھ خاص اثر نہیں ہوتا ویسے تو جزیرے کی علامت نحس تصور ہوتی ہے لیکن خط شمس پر اس کے وہ بد اثرات زیادہ نمایاں نہیں ہو پاتے یہاں جب تک یہ جزیرہ موجود رہے گا وہ شخص شہرت و نیک نامی سے محروم رہے گا دیکھئے شکل نمبر ۲۲۴

شکل نمبر ۲۲۴
خط شمس پر جزیرہ نمایاں ہے۔

عمودی خطوط:۔

اگر خط شمس کو کسی مقام پر کچھ لکیریں عموداً کاٹ رہی ہوں تو ایسے شخص کی ترقی ان لکیروں کے باعث رک جائے گی اور شہرت میں کمی واقع ہو جائے گی۔ معمول ایسا محسوس کرے گا جیسے سامنے کوئی دیوار حائل ہو گئی ہو دیکھئے شکل نمبر ۲۲۵

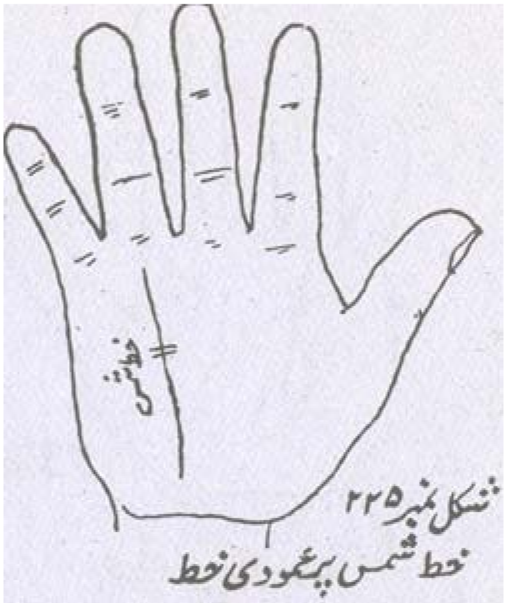

ستارہ:۔

اگر خط شمس پر ابھار شمس پر ہی ستارے کا واضح نشان موجود ہو تو یہ بہت ہی اچھی علامت ہوگی۔ معمول بڑا خوش قسمت ہوگا اس کی شہرت تمام عالم میں پھیلے گی وہ بہت مشہور شمولیت مانا جائے گا۔ دیکھئے شکل نمبر ۲۲۶

اور اگر خط شمس پر دو ستارے موجود ہوں ایک کہیں بھی درمیان میں اور دوسرا ستارہ ابھار شمس پر یعنی خط شمس کے آخری سرے پر ہو تو ایسا شخص یقیناً ساری دنیا میں مشہور ہوگا۔

ابھار شمس کے آخر میں چھوٹی چھوٹی متوازی لکیریں:۔

اگر ابھار شمس پر خط شمس کے خاتمے کی جگہ کئی چھوٹی چھوٹی سیدھی لکیریں موجود ہوں تو ایسے معمول کے ذریعہ آمدنی کئی ہونگے اور اسے شہرت بھی کئی ذریعے سے ملے گی۔ دیکھئے شکل نمبر ۲۲۷

اگر کچھ لکیریں میدان مریخ سے آ کر خط شمس کو کاٹیں تو ایسے معمول کے دشمن اسکی دولت شہرت وعزت کے دشمن ہونگے ۔ایسی جتنی لکیریں ہونگی اسکے اتنے ہی دشمن ہونگے ۔اگر کسی لکیریں کسی عورت کے ہاتھ میں ہوں تو اسکی دشمن بھی عورتیں ہی ہونگی اور اگر مرد کے ہاتھ میں ہوں تو اس کے دشمن بھی عورتیں ہی ہونگی اور اگر مرد کے ہاتھ میں ہوں تو اس کے دشمن بھی مرد ہی ہونگے دیکھئے شکل نمبر ۲۲۸

اگر کچھ لکیریں ابھار زہرہ سے آ کر خط شمس کو کاٹ رہی ہوں تو اس دشمن یا حسد کرنے والے جنس مخالف سے ہونگے یعنی اگر معمول مرد ہے تو اس کی دشمن کوئی عورت ہوگی جو اس کی شہرت و دولت کو نقصان پہنچائے گی اور اگر کسی عورت کے ہاتھ میں یہ مخالف کی لکیر ہو تو اس کا دشمن کوئی مرد ہوگا دیکھئے شکل نمبر ۲۲۹

شکل نمبر ۲۲۹
ابھار زہرہ سے آنے والی مخالفت کی لکیر جس نے خط شمس کو کاٹ دیا

اگر خط شمس سے اپنے مقام آغاز سے ہی ایک شاخ نکلکر ابھار قمر کی طرف گئی ہو تو ایسا معمول حلال کی روزی کمائے گا اور اسکے کسب حلال میں بڑی خیر و برکت ہوگی وہ بڑا دولتمند بنجائے گا۔ دیکھئے شکل نمبر ۲۳۰

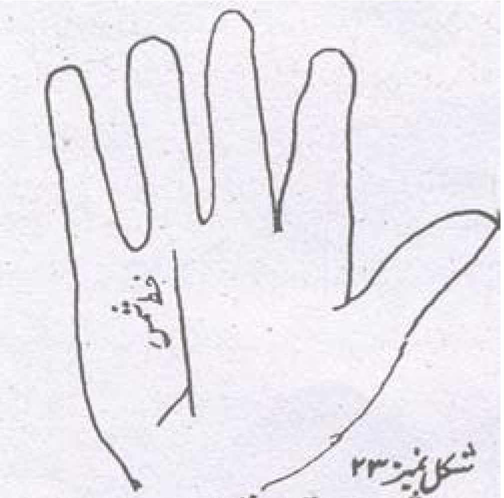

شکل نمبر ۲۳
خط شمس اپنے مقام آغاز سے ہی دو شاخہ بنا ہے جس کی شاخ ابھار قمر پہ ہے

اب آپ کو خط شمس اور خط تقدیر کا باہمی تعلق سمجھاتے ہیں فرض کیجئے کسی ہاتھ میں خط تقدیر تو خوب صاف وقوی موجود ہے لیکن خط شمس سرے سے موجود ہی نہیں ہو تو خط تقدیر گو کہ معمول کی زندگی کے بہت سے شعبوں میں کامیابی کی دلیل ہے مگر ایسے شخص کی زندگی میں سب کچھ ہونیکے باوجود نہ تو نور ہوگا نہ حقیقی خوشی میسر ہوگی ایسا معمول خواہ مرد ہو یا عورت وہ اپنی ذات میں مگن رہے گا اور اسے مالی فائدہ بھی حاصل ہوگا۔ مگر وہ نہ تو لوگوں سے ملے گا اور نہ ہی کبھی محفلوں وغیرہ میں آئے جائے گا اور نہ اس کو کسی قسم کی شہرت حاصل ہوگی اب اس کے برعکس اگر کسی ہاتھ میں خط شمس تو ہو لیکن خط تقدیر نہ ہو یا بہت کمزور ہو اور خط شمس اسکے مقابلے میں بہت نمایاں اور قوی ہو تو ایسے معمول کی شہرت تو خوب ہوگی لیکن اسے مالی منفعت نہیں حاصل ہو سکے گی۔ اس سبب خط شمس اور خط تقدیر، دولت و شہرت و ناموری کے لیئے ایک ساتھ ہونی ضروری ہیں۔

www.urdumania.com

خط ذہن

خط ذہن یا دماغ کی لکیر۔ ہندی میں اسے مستک ریکھا یا پتر ریکھا بھی کہتے ہیں۔ اس باب میں ہم آپکو خط ذہن یا دماغ کی لکیر کے بارے میں تشریح و تفصیل سے سمجھا رہے ہیں۔ ہمارے ہاتھ میں یہ لکیر بھی اسی مقام سے نکلتی ہے جہاں سے خط زندگی یا عمر کی لکیر کا آغاز ہوتا ہے۔ فرق یہ ہوتا ہے کہ عمر کی لکیر کا ابھار زہرہ کے گرد حلقہ بناتی ہے۔ اور یہ لکیر ہتھیلی کو سیدھا عبور کرتی ہے۔ دیکھئے نمبر ۱۲۸

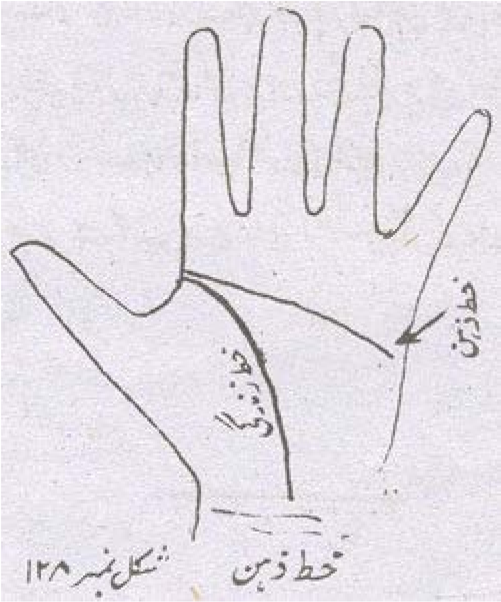

دماغ کی لکیر یا خط ذہن ہاتھ کی بڑی اور اہم لکیر ہے۔اس لکیر سے معمول کی ذہنی کیفیت،قوت تخلیق۔اجتماع خیالات۔تصور۔نفس پر قابو۔اپنی ذات پر اعتماد اور سب سے اہم یہ کہ انسان کے آئندہ پروگرام کی تبدیلی جن سے آئندہ زندگی تشکیل پاتی ہے۔جہاں تک آئندہ زندگی کے متعلق پیش گوئی کا تعلق ہے اس سلسلے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ انسانی ذہن ہروقت بدلتا رہتا ہے کبھی تو اس کی قوتیں گھٹ جاتی ہیں اور کبھی بڑھ جاتی ہیں۔ان تمام تبدیلیوں کا پتہ کئی سال پہلے چل جاتا ہے۔جبکہ انسان نے ان کے متعلق سوچا تک نہیں ہوتا۔اس خط سے معمول کی دماغی بیماریوں کا حال بھی معلوم ہوجاتا ہے۔دماغ کی لکیر کے زیر اثر ہاتھ میں نقش دوسری لکیریں بھی تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔اس لیے تمام لکیروں کو دیکھنے سے قبل دماغ کی لکیر کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے۔

اس خط کے لحاظ مختلف قسم کے ہاتھوں پر خاص خاص باتوں کی طرف پوری پوری توجہ دینی چاہیے مثلاً ڈھلوان خط ذہن مخروطی ہاتھ پر یا نفسی ہاتھ پر اتنا اہم نہیں ہوتا جتنا کہ بیضوی ہاتھ پر اہم ہوتا ہے۔اسلئے ہم دیکھیں گے کہ ہاتھ کی کونسی قسم ہے۔ہاتھ کی قسم کے ماتحت خط ذہن کا اثر ہوتا ہے ایک ہی قسم کا خط ذہن مختلف قسم کے ہاتھوں میں مختلف نتائج دیتا ہے۔

www.urdumania.com

خط ذہن تین مختلف نکتوں سے نکل سکتا ہے۔

1 ابھار مشتری کے مرکز 2 خط زندگی کے نکتہ کے آغاز سے 3 خط زندگی کے نیچے ابھار مریخ کے قریب سے۔

جس طرح ان کا آغاز تین مختلف جگہوں سے ہوا اسی طرح ان کا انجام یعنی خاتمہ بھی تین مختلف جگہوں پر ہوتا ہے۔

(1) درمیان میں (2) مریخ منفی کے ابھار پر (3) عطارد کے ابھار پر

ان سب کے الگ الگ صفات ہیں۔ان تمام کو ہم تفصیل سے الگ الگ ہی سمجھا رہے ہیں۔

ہاتھ کی تمام لکیروں میں سب سے زیادہ اہمیت خط دماغ کو ہی حاصل ہے۔اسی سبب اسی خط پر سب سے زیادہ توجہ دینی چاہیے۔صحیح نتائج معلوم کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ دونوں ہاتھوں کو بڑی احتیاط سے دیکھنا اور موازنہ کرنا چاہیے۔بائیں ہاتھ کی لکیر کے معمول کے ان رجحانات کو ظاہر کرتا ہے جو اسے ورثے میں ملتے ہیں۔اور دایاں ہاتھ ان تمام خوبیوں اور تمام برائیوں کو ظاہر کرتی ہے جن پر انسان خود عمل پیرا ہوتا ہے۔

دائیں اور بائیں ہاتھ میں جو فرق اور معمولی معمولی تبدیلیاں نوٹ کریں انہیں بڑی احتیاط سے مدنظر رکھیے۔انہیں قطعی نظرانداز نہ کیجیے۔جہاں یہ لکیر ختم ہو یا جس سمت میں گھومے اسے بغور دیکھیں کیونکہ اس طرح معلوم ہوسکے گا کہ معمول کا ذہن آئندہ کس طرف راغب ہوگا۔

دماغ کی لکیر یا خط ذہن بڑی اہم لکیر ہوتی ہے۔اسکے زیر اثر دوسری تمام لکیریں بدلتی رہتی ہیں اس لیے دوسری تمام لکیروں کو دیکھنے سے قبل دماغ کی لکیر کا مطالعہ کرنا بڑا ہی ضروری ہوتا ہے کبھی کبھی کسی ہاتھ میں دماغ کی لکیر اور دل کی لکیر ایک مشترکہ لکیر ہوتی ہے ایسی صورت بہت کم ہوا کرتی ہے لیکن اگر کبھی ایسی صورت ہو تو اس میں ایسی لکیر خط ذہن ہی تصور کی جائے گی۔ایسے معمول کے ہاتھ میں خط دل نہیں ہوتا۔

اس لکیر کی لمبائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔لکیر کا یہ پہلو بنیادی اہمیت کا حامل ہوتا ہے اگر خط ذہن چھوٹا ہو تو ایسا شخص ہی عقل کا مالک ہوگا۔وہ بیوقوف وہمی اور ہلکی طبعیت کا مالک ہوگا۔اور اگر خط ذہن طویل،لمبا ہو تو یہ عقل سلیم کی نشانی ہے۔ایسا شخص جس کے ہاتھ میں طویل خط ذہن ہو وہ اچھی ذہنی صلاحیتوں،پختہ عزم وہمت محکوم طبیعت کا مالک ہوگا۔وہ دوراندیش اور عقل وفہم میں یکتا ہوگا۔

www.urdumania.com

اب ہم اس لکیر کا مفصل حال بیان کررہے ہیں۔

ابھار مشتری سے آغاز

اگر خط ذہن کا آغاز ابھار مشتری کے قریب سے ہورہا ہے۔دیکھئے شکل نمبر ۱۲۹

ابھار مشتری سے خط ذہن کا آغاز
لیکن خط زندگی چھوتا ہوا

اور خط زندگی کو چھور ہا ہو تو ایسا خط ذہن بڑا عمدہ خط ہوا کرتا ہے۔ ایسے خط کا حامل شخص بڑی صلاحیتوں کا مالک ہوگا۔ بڑا ہنر منداور ارادے کا پکا اور مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوگا۔ اسکے مزاج میں مناسب حد تک آزادی ہوگی۔ وہ اپنے خیالات کا اظہار بڑے محتاط انداز میں کرتا ہے۔ ایسے لوگ بڑے دور اندیش اور بردبار ہوا کرتے ہیں اور اپنی ان خصوصیات کا مفید استعمال جانتے ہیں۔ اسی سبب یہ لوگ کامیاب رہتے ہیں۔ جب خط ذہن کا آغاز ابھار مشتری سے ہو اور وہ خط زندگی سے کسی بھی جگہ نہ ملتا ہو اور خط زندگی سے الگ ہی الگ چلا جاتا ہو اور خط ذہن صاف اور واضح ہو تو ایسے لوگ مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ یہ لوگ قدیم روایات سے انحراف کرتے ہیں اور ان کا پابند رہنا پسند نہیں کرتے۔ یہ لوگ آزاد خیال ہوتے ہیں اور ان کی قطعی آزاد ہوتی ہے اور انہیں اتنی جرات ہوتی ہے کہ وہ اعلانیہ طور پر آزاد روش کا لوگوں پر اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے فیصلوں پر بڑے جلد باز ہوا کرتے ہیں ایسے لوگ لیڈر اور مبلغ رہنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ اپنی گفتگو میں بیباک ہوا کرتے ہیں۔ اسی سبب یہ اپنے خیالات کا اظہار بڑے آزادانہ طور پر کر سکتے ہیں۔ ایسی ذہن کی لکیر اگر کسی مبلغ سیاستدان یا پروفیسر اور بڑے اداکار کے ہاتھ میں ہو تو وہ اپنے پیشے میں بہت کامیاب ہوتا ہے۔

www.urdumania.com

خط زندگی کے نقطہ آغاز سے

اگر خط ذہن کا آغاز خط زندگی کے نقطہ آغاز سے ہو رہا ہو تو اور خط ذہن خط زندگی سے ملا ہو تو ایسی دماغ کی لکیر بڑی ہیجانی اور حساس فطرت کی نشاندہی کرتی ہے۔ ایسے اشخاص کو اپنے جذبات و احساسات پر قابو نہیں رہتا۔ ایسے لوگوں میں خود اعتمادی بہت کم ہوا کرتی ہے بلکہ کسی حد تک احساس کمتری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اگر ایسے لوگ چالاک بھی ہوں تو بھی یہ لوگ اپنی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھا نہیں پاتے۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۳۰

خط زندگی سے آغاز ہونے والا خط ذہن

اور اگر ایسا ہی خط ذہن آگے چل کر ابھار قمر کی طرف چلا جائے اور اسمیں نیچے کی سمت خم آگیا ہو تو ایسے معمول کو اپنے خیالات پر قابو ہوتا ہے۔ خیالات انکے بس میں ہوتے ہیں یہ خیالات کے ہاتھوں بے بس نہیں ہوتے جب لکیر ابھار قمر پر خم کھا کر ختم ہو رہی ہو تو ایسے لوگوں میں ادبی تخلیق کا بڑا مادہ ہوتا ہے۔
ایسے اشخاص بڑے جذباتی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ عموماً شاعر، ادیب، فنکار اور مصور ہوا کرتے ہیں۔ علامت اعلیٰ کاموں کی طرف طبیعت کے رجحان کا اظہار کرتی ہے زیادہ لوگ جو کاروباری ہوتے ہیں لیکن اسے بھی یہ ایک فن کی طرح اپناتے ہیں۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۳۱

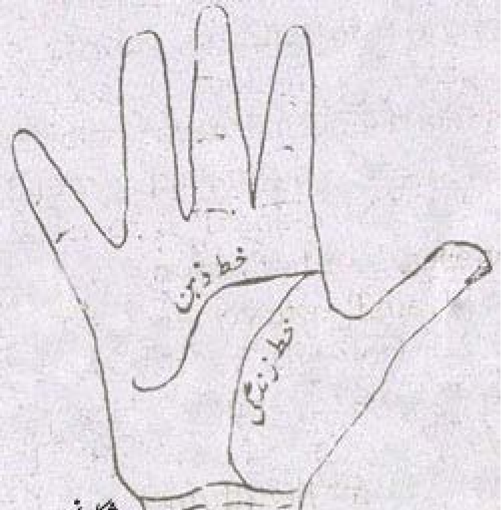

شکل نمبر ۱۳۱
فنکارانہ ذہن یا تخلیقی

خط ذہن اگر ابھار قمر کے وسط میں جا کر ختم ہو رہا ہو ایسے معمول میں ایک قدرتی خوبی ہوگی کہ وہ اپنی باطنی صلاحیت سے آئندہ آنے والے لمحوں اور امور لکو بخوبی جانچ سکتا ہے کیونکہ ابھار قمر تخیل، رومان اور روحانیات سے متعلق ہوتا ہے۔ اسی سبب ایسے خط کے حامل معمول ہیں روحانی۔ کشفی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے لیکن اس کشفی صلاحیت کے بارے میں محتاط رہنا چاہیے ورنہ نقصان کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۳۲

شکل نمبر ۱۳۲
ابھار قمر کے وسط میں خط ذہن کا اختتام ابھار قمر کے وسط میں

اگر ایسی ابھار قمر پر ختم ہونے والی ذہن کی لکیر کے آخر کے ستارے کا نشان ہو تو ایسے معمول کو پانی یا سمندر میں ڈوب کر مرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر

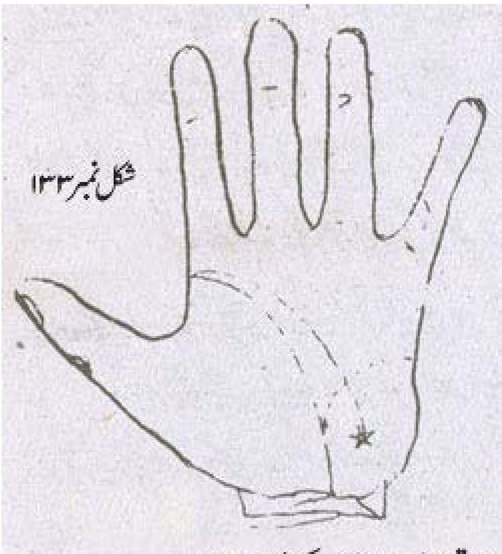

اختتام پذیر خط ذہن کے انجام پر ستارہ

اگر خط ذہن زندگی سے نکل کر سیدھا ابھار مریخ کی جانب چلا جائے تو یہ علامت بھی انتہائی جذباتی ہونے کی ہے۔لیکن ایسا شخص جذباتی ہونے کے باوجود اپنی ٹھوس رائے رکھتا ہے۔جس کا وہ جواز بھی پیش کر سکتا ہے۔یہ لوگ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں اگر یہ کسی کام کو کرنے کا عہد کر لیں تو اس کو پورا کر کے ہی دم لیتے ہیں اور اگر یہ خط ابھار کی طرف جھک جائے تو ایسا معمول بڑی مستقبل مزاج اور باہمت ہوگا۔وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں بڑی ہمت اور جرات سے کام لے گا اور اگر یہ خط سیدھا ہی مریخ منفی پر ایک چھوٹا سا خم بناتا ہے تو ایسا معمول بڑا کامیاب کاروباری ہوگا وہ اپنے کاروبار میں غیر معمولی ترقی اور کامیابی حاصل کرے گا اور روپے پیسے کی اہمیت کا صحیح اندازہ اسے ہوتا ہے اس سبب وہ بچت کی طرف بڑی توجہ کرتا ہے جس میں وہ بہت کامیاب بھی رہتا ہے۔اگر خط ذہن صحیح وسالم ابھار قمر تک پہنچے اور اس میں ایک نمایاں شاخ نکل کر ابھار عطارد تک چلی جائے تو ایسے شخص سے ہمیشہ بچ کر رہنا چاہیے کیونکہ ایسا شخص بڑا مکار وعیار ہوگا اسکی فطرت میں جھوٹ ،فریب، منافقت، بہانہ سازی اور ہر برائی موجود ہوگی۔وہ بڑا لالچی اور حوس پرست ہوگا ایسا شخص اپنے فائدے اور مفاد کے لیے کسی کو بھی نہیں بخشے گا خواہ وہ اس کا عزیز، رشتہ دار یا دوست وغیرہ ہو اس میں بے حیائیکا عنصر بھی ہوتا ہے۔یہ لوگ بڑے سوچ بچار کر کے اپنے منصوبے بناتے ہیں اسی سبب بہت کم ان کے شکار کو انکی چالاکی کا علم ہوتا ہے ایسے لوگ سیاست کے میدان میں بڑے کامیاب ہوتے ہیں۔دیکھئے شکل نمبر ۱۳۴

www.urdumania.com

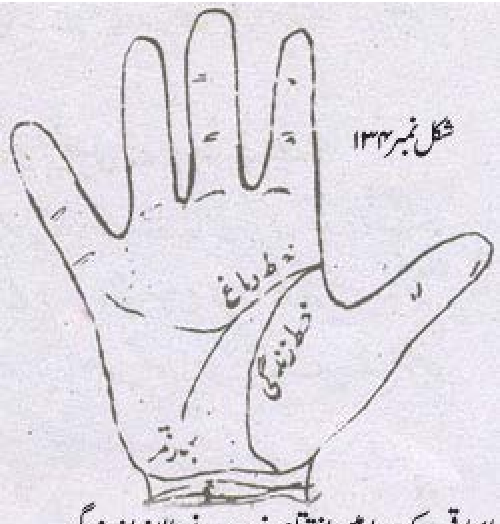

ابھار قمر کے وسط میں اختتام پذیر ہونے والا خط زندگی
جو اپنے اختتام پر دوشاخہ ہو جائے

ابھار قمر تک پہنچنے والا خط ذہن اپنے نقطہ اختتام پر دوشاخہ ہو جائے جو متوازی ہو تو ایسا معمول بھی بے حد خطرناک ہوتا ہے۔ یہ بھی بڑا بدکار اور بد دیانت ہوگا۔ ایسے معمول کا انداز بیاں بڑا طلسمی ہوتا ہے وہ اپنی گفتگو سے اپنے شکار کو محصور کر لیتا ہے اور اس میں جنسی ہی جان پیدا کر دیتا ہے اس قسم کا دوشاخہ عموماً فاحشہ عورتوں میں دیکھا گیا ہے جو نئے نئے مردوں کو اپنے دام فریب میں پھنسا لیتی ہیں اور اگر خود اس قابل نہیں رہتیں تو پھر بھی وہ دیگر لوگوں کے لیے مصروف رہتیں ہیں انکو برائی کے راستے پر چلاتی ہیں۔ وہ اپنی تفریح وطبع کا سامان فراہم کر لیتی ہیں۔ ان کی زندگی کے آخری ایام بڑے ہی عبرت ناک ہوتے ہیں دیکھئے شکل نمبر ۱۳۵

قمر کے وسط میں انجام پذیر ہونے والے خط ذہن کے شاخ ابھار عطارد تک جائے

کئی ہاتھ میں ذہن خط زندگی کے ہی نقطہ آغاز سے نکلے اور مقام آغاز سے ہی ترچھا ہو کر نکلے اور ابھار قمر کی طرف بہت زیادہ گہرائی میں چلا جائے۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۳۶

ابھار کی طرف زیادہ گہرائی میں جانے والا خط ذہن

توایسا معمول اپنے خیالات کا طابع اور غلام ہوگا وہ اپنے خیالات کی غلط یورش میں بہکر اکثر غلطی کرتا رہتا ہے۔ یہ لوگ صرف اس وقت کام انجام دینگے جب ان کا موڈ ہو اور ان کا دل چاہے گا ورنہ یہ ہرگز کام نہ کریں گے۔ اگر ایسا کوئی خط ذہن اپنے نقطہ آغاز سے چلکر الثاخم کھا کر نیچے کی طرف سے ابھار قمر میں داخل ہو تو ایسا معمول بیمار ذہنیت لیے ہوئے ہوگا۔ یہ لوگ اس قدر پست ذہنی کا شکار ہوتے ہیں کہ یہ اپنے وجود کو دنیا سے قدرے محسوس کرتے ہیں اور اسی سبب اکثر گوشہ نشین ہو جاتے ہیں یہ لوگ بڑے ہی جذباتی ہوتے ہیں اور یہ ہی جذباتی کیفیت انہیں لے ڈوبتی ہے اور اگر کہیں اس لکیر کے اختتام پر کوئی خص علامت مثلاً ستارہ یا جزیرہ وغیرہ بنا ہو تو لوگ خودکشی کرلیا کرتے ہیں دیکھیے شکل نمبر ۱۳۷ یا ان کے دماغ ماؤف ہو جائیں گے۔

الثاخم کھا کر ابھار قمر پر جانے والا خط دماغ

اور اگر ایسا خط ذہن نقطہ آغاز سے چل کر ہتھیلی کے وسط سے پہلے ہی زحل کے ابھار کی سیدھ میں ہی ختم ہو جائے تو ایسے معمول مادہ پرست ہوا کرتے ہیں اور یہ لوگ مادی کام انجام دیکر مسرت اور شادمانی محسوس کرتے ہیں۔ ان کی سوچ محدود ہوتی ہے۔ یہ علامت ان کی کسی ذہنی حادثے اور بیماری کا پتہ دیتی ہے ایسا معمول کسی ذہنی جھٹکے کے سبب مر بھی سکتا ہے۔ دیکھیے شکل نمبر ۱۳۸

ابھار عطارد کی سیدھ میں اختتام پذیر ہونے والا ذہن

اور جب خط ذہن ابھار زحل کے نیچے جا کر ختم ہو جائے یا ٹوٹ جائے تو یہ معمول ان کی عمر میں بھی اچانک کسی حادثے کے سبب موت کی علامت ہوگی۔
اور اگر ذہن اور خط قلب دونوں متوازی ہوں اور انکا درمیانی فاصلہ کم ہو تو ایسی صورت میں دونوں میں سے جو خط بھی زیادہ واضح اور روشن ہوگا دوسرا خط پہلے کے طابع ہوگا یعنی اگر خط ذہن مضبوط اور واضح ہے تو دل ذہن کے ماتحت ہوگا اور اگر خط ذہن کمزور اور خط دل واضح اور مستحکم ہوگا تو ذہن پر دل کی حکمرانی ہوگی۔
اور اگر خط ذہن سے شاخیں یا کوئی شاخ نکل رہی ہو اور وہ کسی ابھار کی طرف جاتی ہو یا خود لکیر ہی کسی ابھار کی طرف جا رہی ہو تو اس لکیر کے خواص میں اس ابھار کے خواص بھی شامل ہو جائیں گے۔ مثلاً اگر خط ذہن سے کوئی شاخ نکل کر ابھار شمس کی طرف جاتی ہے تو یہ لکیر یا شاخ اس بات کی نشاندھی کرے گی کہ معمول شیطانی کاموں میں دلچسپی لے گا اور اگر خود ذہن ہی ابھار شمس پر پہنچ جائے تو ایسے معمول فنون لطیفہ یا انکی کسی مخصوص شاخ یا لٹریچر سے اس قدر مجبوبانہ شغف اور وابستگی رکھتے ہیں کہ حد اعتدال سے گزر جاتے ہیں اور یہ جنون وابستگی ان کی فنی تخلیات اور غیر معمولی جوہر کا آئینہ دار ہوتی ہے۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۳۹

ابھار عطارد پر اختتام ہونے والا خط ذہن

اگر کوئی لکیر یا شاخ خط ذہن سے نکل کر ابھار زحل کی طرف جاتی ہے تو یہ ایسے معمول کی رغبت مذہب اور اسکے خیالات کی گہرائی کا پتہ دیتی ہے۔ ایسا موسیقی کا بھی ولولہ ہوگا ور اگر خط ذہن خود ہی ذہن خود ہی انگشت شہادت یعنی ابھار زحل کی طرف چلی جائے تو یہ بہت ہی خوب علامت ہے۔ یہ علامت بدبختی کی علامت ہوا کرتی ہے ایسا شخص سر پر شدید زخم یا چوٹ لگنے کے باعث ہلاک ہو جائے گا۔
اگر خط ذہن سے کوئی واضح شاخ نکل کر ابھار عطارد پر جا رہی ہو تو ایسا معمول غیر معمولی ذہنی صلاحیتوں کا حامل ہوگا۔ یہ علامت صنعت اور تجارت میں فروغو کامرانی کا پتہ دیتی ہے۔ دیگر یہ بھی کہ یہ علامت کسی ایجاد کی باعث بڑی دولت ملنے کا پتہ بھی دیتی ہے ایسا شخص بڑے بڑے منصوبے بڑی کامیابی سے بناتا ہے اور انہیں پایہ تکمیل تک پہنچاتا بھی ہے۔ بڑے بڑے تجارتی و صنعتی ادارے بنانے اور انہیں چلانے کی بھی بڑی صلاحیت اور قابلیت ہوتی ہے اور اگر خط ذہن خود ہی ابھار عطارد پر جا رہا یہ معمول کے غیر معمولی کردار کا پتہ دیتا ہے ایسے معمول میں بڑی حکمت عملی، ہوشیاری، اور موقع شناسی ہوتی ہے وہ اپنی غیر معمولی ذہنی چابکدستی سے اپنی راہ نکالتا ہے وہ ایسے ایسے منصوبے بناتا ہے جس سے بڑی منفعت حاصل ہوتی ہے اور اپنے اہم مصروں ممتاز مقام بنالیتا ہے دیکھئے شکل نمبر ۱۴۰۔

www.urdumania.com

ایسا خط ذہن جسکا انجام ابھار عطارد پر ہو رہا ہے

اگر کوئی لکیر یا شاخ خط ذہن نکل کر ابھار مشتری کی طرف جائے تو یہ علامت معمول میں طاقت اور حکمرانی کی خواہش اور غرور کی ہوا کرتی ہے اور اگر کوئی شاخ ابھار زہرہ کی طرف جاتی تو ایسے لوگ کاروبار اور سائنس میں بڑی دلچسپی لیں گے۔ اور جب کوئی شاخ خط ذہن سے نکل کر ابھار قمر کی طرف جائے تو تجسس اور راز بوئی کی علامت ہوا کرتی ہے۔ اور اگر خط ذہن کی کوئی شاخ اوپر جا کر خط قلب سے ملگئی ہو تو ایسا شخص اس مقام پر جبکہ خط ذہن سے شاخ نکلی ہے یا کسی اور طلبی سبب اندھا دھند خطرے میں کود پڑے گا۔

اور اگر خط ذہن سے بہت سی شاخیں نکل کر خط قلب کی طرف جا رہی ہوں تو ایسا شخص دوسروں سے بڑے خلوص سے ملے گا لیکن یہ اسکی طبیعت کے سبب نہیں ہوگا بلکہ سامنے والے شخص دلکشی کے سبب خلوص و محبت کا اظہار کرے گا۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۴۱

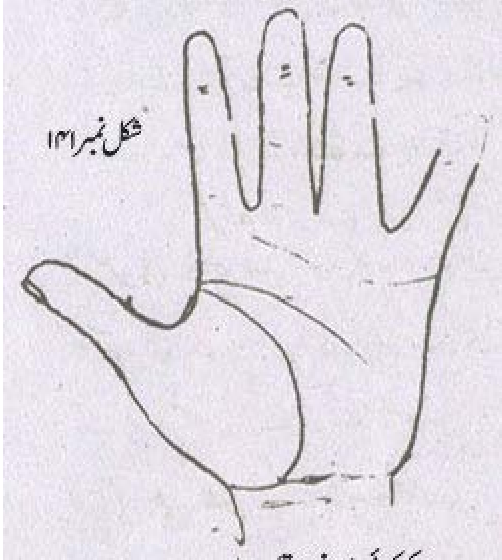

خط ذہن کی کوئی شاخ خط قلب میں جائے

اگر کسی معمول کے ہاتھ میں خط ذہن پر یا اسکی کسی شاخ پر ابھار مشتری پر کسی ستارے کی ملامت ہو۔ ایسا معمول جس کام میں بھی ہاتھ ڈالے گا اسے کامیابی و کامرانی حاصل ہوگی۔ خط دماغ اگر دھاگے کی طرح پتلا ہو اور مہین ہو تو یہ علامت بھی بڑی خراب ہوتی ہے ایسے لوگ طبعاً بے وفا، دغا باز، غدار ہوتے ہیں ایسے شخص پر کسی بھی حال میں اعتماد کل نہیں کیا جا سکتا۔ ان میں قوت فیصلہ قطعی نہیں ہوتی۔ یہ لوگ ابن الوقت اور ذاتی ضرورتوں کے غلام ہوتے ہیں ان میں نیک و بد کی قطعی تمیز نہیں ہوتی۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۴۲

اگر خطِ ذہن ہتھیلی پر کافی گہرا اور چوڑا نقش ہو تو بھی خراب علامت ہے۔ ایسا معمول دماغی اور اعصابی تھکن کا شکار رہتا ہے اور ایسا معمول اگر کبھی شدید بیمار پڑ جائے تو اس کا اعصابی توازن بگڑ جاتا ہے اور وہ بہت شدید بیماری میں مبتلا رہتا ہے اور ایک لمبے عرصے تک بیماری رہے گا۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۴۳

خط ذہن کے مختلف رنگ

خط ذہن کی رنگت بڑی اہمیت رکھتی ہے اگر خط ذہن ہتھیلی میں موجود دیگر خطوط کا ہم رنگ ہے تو اس سے معمول کی ذہنی صلاحیتوں اور دیگر امور زندگی میں دوسری تمام لکیروں سے مختلف ہو تو طبیعت میں ایک واضح تضاد پیدا ہو جائے گا۔ اکثر اختلاف رنگ بڑی الجھنوں اور پریشانیوں کا سبب بن جاتا ہے اور امور زندگی میں بڑی پریشانیوں کا باعث ہو جاتا ہے اور معمول کے کردار میں اہم آہنگی نہیں رہتی۔

خط دماغ اجلا اجلا یعنی روشن ہو اس میں چمک کا احساس ہو اور کسی کسی جگہ سفید نقطے ابھرے ہوئے نظر آتے ہوں تو یہ معول کی غیر معمولی حیثیت کی علامت ہے۔ ایسی مگر بہت کم دیکھنے میں آتے ہے ایسی روشن لکیر فکر و ایجاد کی غیر معمولی قوت کی مظہر ہے اور اس پر موجود ہر سفید نقطہ اس کی ذہنی فتح کا سنگ میل ہوگا اس لکیر پر جتنے بھی سفید نقطے موجود ہونگے اس معمول کو اتنی ہی ذہنی فتوحات حاصل ہونگی اور معمول کی کامرانی و ناموری کی علامت بھی ہونگے۔

اگر خط ذہن پر کالا یا نیلا دھبہ یا داغ موجود ہو تو یہ بڑی نحس علامت ہوتی ہے ایسے لوگوں کو مہیب اعصابی اور دماغی امراض میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور اگر خط ذہن تمام لمبائی میں سیاہ ہو تو یہ بہت ہی خراب علامت ہوتی ہے سیاہ خط ذہن معمول کی یاس پسند تیرہ بختی کی علامت ہوگی ایسا معمول ایک عمیق ذہنی یاس و ناامیدی میں اپنی زندگی گزار دیتا ہے ایسے لوگ بڑے کم ہمت اور پست حوصلہ اور کم ظرف ہوتے ہیں یہ لوگ زندگی کو ایک عذاب مسلسل تصور کرتے ہیں۔

خط ذہن اگر پھیکے زرد رنگ کا ہو تو یہ علامت معمول کے کند ذہن ہونے کی ہے ایسا شخص احمق سادہ لوح اور سست ہوتا ہے اسے نہ تو نازک احساسات اور نہ کسی قسم کی اعلیٰ خیالات سے کوئی سروکار رہتا ہے انکی دماغی سطح حیوانوں سے کچھ ہی بلند ہوتی ہے انمیں قوت حافظہ کی کمی ہوتی ہے ایسے لوگ جرم و گناہ جان بوجھ کر نہیں کرتے بلکہ اپنی ذہنیت کے مطابق اچھے کام کرنے کے لیئے کوشیاں رہتے ہیں۔

www.urdumania.com

خط ذہن اور خط زندگی کے درمیان مناسب فاصلہ ہو تو یہ اچھی علامت تصور ہوتی ہے ایسا شخص بڑا خود اعتماد اور بڑی خوبیوں کا مالک ہوگا ان لوگوں کے خیالات میں بڑی تیزی ہوا کرتی ہے اور وہ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں مصروف رہنا پسند کرتے ہیں یہ لوگ اپنے فیصلوں پر جمے رہتے ہیں انمیں کسی حد تک جلد بازی اور پر اعتماد ہوتی ہے انمیں جلد بازی کی ہی بنا پر بے صبری کا مادہ بھی پیدا ہو جاتا ہے اور اگر متناسب خط ذہن ابھار مشتری سے شروع ہوتا ہو یا اسکی کوئی بڑی شاخ ابھار مشتری پر ہو تو یہ بڑی عمدہ علامت تصور کی جاتی ہے ایسا شخص بہت ذہین ہوگا۔ دیکھیے شکل نمبر ۱۴۴

یہ علامت مقرر اداکار اور وکیلوں کے لیئے ایک مفید علامت ہوا کرتی ہے اور اگر خط زندگی کے درمیان بہت کم فاصلہ ہو یا تقریباً ملا ہوا ہو تو ایسے لوگ بہت زیادہ حساس فطرت کے ہونگے انمیں خود اعتمادی قطعی نہ ہوگی معمولی معمولی سی باتوں سے انکے جذبات مجروح ہو جائیں گے۔

اور اگر خط ذہن اور خط زندگی کے درمیان کافی فاصلہ ہو دونوں لکیر دور دور ہوں تو ایسے لوگوں میں بہت زیادہ پختہ یقین کے سبب ایسے لوگ کسی حد تک حماقت انگیز بھی ہو جایا کرتے ہیں ان لوگوں میں غصیلا پن ہوتا ہے یہ لوگ جلد مشتعل ہو جاتے ہیں انکی فطرت میں جلد بازی ہوتی ہے اور یہ لوگ خود کو ہر وقت نمایاں کرنے کے لیئے کوشاں رہتے ہیں ایسے لوگوں کا دوران خون کافی تیز ہوتا ہے اور یہ لوگ بے خوابی کا شکار رہتے ہیں اور کبھی کبھی یہ ذہن متاثر ہوتا ہے اور اگر اس قسم کی بیماریاں لاحق رہتی ہیں جس سے ان کا ذہن متاثر ہوتا ہے اور اگر اس قسم کا خط ذہن جا بجا سے شکستہ ہو یا اس میں چھوٹی چھوٹی بال جیسی لکیریں پائی جاتی ہوں یا اسکی ساخت بھدی ہو تو یہ علامت بھی ذہنی بیماری اور انتشار کی علامت ہوگی۔

اگر اس قسم کے خط ذہن کے ساتھ جزیرے بنے ہوئے ہوں تو یہ علامت بھی بڑی خراب ہے ایسا شخص نا صرف جلد مشتعل ہو جاتا ہے بلکہ اس کا غصہ انتہائی درجہ پہنچ جاتا ہے اور یہاں تک کہ وہ اسی غصہ اور راشتعاں میں اپنے مخالف کو قتل تک کر دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

www.urdumania.com

خط ذہن کے مندرجہ بالا فرق کو بہت غور اور باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔

خط ذهن میں ہونے والی تبدیلیاں

خط ذہن کے مطالعے کے دوران خط ذہن میں معمولی معمولی تبدیلیوں اور اسکے خم اور موڑ کو بغور مطالعہ کرنا چاہیے۔

اگر خط ذہن میں سے ایک صاف لکیر نکل کر اوپر کے جانب چلی جائے تو ایسے شخص کی زندگی کو وہ دور اسکی تمام زندگی کے لیئے اسکی شخصیت اور کردار اپنے نمایاں اثرات چھوڑ جائے گا۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۴۵ ایسی لکیر کا حامل شخص عملی زندگی کی طرف متوجہ ہوگا۔ اور اگر یہ لکیر کچھ زیادہ ترقی کر جائے اور ثانوی خط ذہن کی شکل اختیار کر لے تو ایسے شخص کی طبیعت کا رجحان عملی سمت میں ترقی پذیر ہوگا اور وہ حالات کے تقاضے کے مطابق عمل پیرا ہوگا۔

اور اگر خط ذہن آگے چلکر معمولی سا اوپر کی طرف خم کھا کر چلے تو یہ علامت بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اسکے حامل شخص پر زندگی کے اس دور میں غیر معمولی ذہنی بوجھ پڑے گا اور اگر خط ذہن کا یہ خم صاف اور نمایاں ہو اور اس پر کوئی دیگر علامات ہو تو ایسی صورت میں آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ شخص اگرچہ عملی زندگی کا عادی تو نہیں مگر جب اس پر غیر معمولی بوجھ آپڑے گا تو یہ اپنی خیال پرستی چھوڑ کر بالکل عملی انسان بن جائے گا اور حالات کا مقابلہ بڑی پامردی سے کرے گا اور اپنے حالات وسائل پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائے گا گو کہ یہ تمام باتیں اسکی فطرت کے خلاف ہونگی دیکھیئے شکل نمبر ۱۴۵ الف

شکل نمبر ۱۴۵ الف

اگر خط ذہن میں ایک خم اوپر کی سمت آ گیا ہو اور یہ خم خاص طور پر ابھار عطارد یعنی چھوٹی انگلی کے نیچے واقع ہو تو ایسے معمول میں عمر کے ساتھ ساتھ روپے پیسے کی ہوس بھی بڑھتی جائے گی۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۴۶

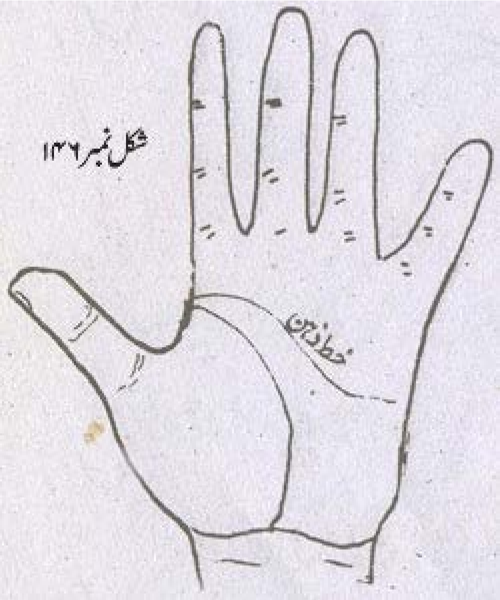

شکل نمبر ۱۴۶

ایسا خط ذہن جو اوپر کی طرف خم کھا کر چلا ہو ایسا خط ذہن جس میں اوپر کی جانب خم آ گیا ہے اور اگر خط ذہن میں کوئی خم نیچے کی طرف نظر آتا ہو یا کوئی چھوٹی سی صاف اور روشن لکیر نیچے کی طرف جا رہی ہو۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۴۷ تو ایسا معمول زندگی کے اس دور میں کم عمل ہو گیا ہے یا وقتی طور پر اس پر خیال پرستی کا غلبہ ہو گیا ہے۔ اس نے اپنی عملی زندگی میں وہ تیزی کم کر دی ہے جو اس سے قبل تک اس میں موجود تھی اور اب وہ اپنی عملی زندگی میں وہ تیزی کم کر دی ہے جو اس سے قبل تک اس میں موجود تھی اور اب وہ اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانا چاہتا ہے۔

اگر خط ذہن آڑا ترچھا ہوکر آگے بڑھ رہا ہوتو یہ بھی کوئی اچھی علامت نہیں ہوتی ۔ایسا شخص سینے کے امراض میں مبتلا رہے گا اور اعصابی طور پر کمزور ہوگا ایسا شخص بہت پست ہمت اور غیر حوصلہ مند ہوتا ہے خط ذہن کہیں سے اوپر اور کہیں سے نیچے ہوتو دماغی اور اختلافی پستی کی علامت ہوتی ہے ایسا شخص کمزور قوت ارادی کا حامل ہوتا ہے وہ یک سوئی اور توجہ سے کسی کام میں دلچسپی نہیں لیتا اس کی کمزوری کی بنیادی وجہ خیالات کی بدنظمی اور قوت ارادی کا نہ ہونا ہوتی ہے ۔اسے اپنی حرکات واعمال پر بہت کم قابو ہوتا ہے ۔دیکھئے شکل نمبر ۱۴۸

اگر خط ذہن اپنی اصلی جگہ چھوڑ کر اوپر کی سمت اٹھتا چلا جائے اور خط قلب محسوس ہو اس کا اندازہ آپ معمول کا بایاں ہاتھ رکھ کر بآسانی کر سکتے ہیں تو ایسا شخص بڑا مستحکم مزاج اور مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوگا ایسا شخص اپنی فطرت کے جذباتی پن پر اپنی قوت ارادی سے کنٹرول کرتا ہے اور یہ شخص جس کام کو کرنے کا تہیہ کریگا اس کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر ہی دم لے گا اور اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کیے بغیر چین سے نہیں بیٹھے گا ۔دیکھئے شکل نمبر ۱۴۹

سیدھا جانیوالے خط ذہن

جب خط ذہن اور خط قلب متوازی چلتے ہوں

گو کہ اس قسم کے خط ذہن بہت کم دیکھنے میں آتے ہیں جو خط قلب کے متوازی جاتے ہوں۔ ایسا خط ذہن انتہا پسند طبعیت کا آہینہ دار ہوتا ہے ایسے معمول میں سوچ سمجھ اور غور وفکر کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے اگر وہ کسی کام کی طرف اپنے ذہن کو رجوع کر لیتے ہیں تو اپنے دل و دماغ کی تمام تر صلاحیتیں اسکی انجام دہی میں صرف کر دینگے اگر انکے کسی دوسرے فرد سے دوستی خلوص اور محبت کے رشتے قائم ہو جائیں تو یہ اسکی انتہا کر دینگے۔ اگر انکو کسی سے ہمدردی پیدا ہو جائے تو یہ اس کی مدد ہر حال میں کرینگے چاہے اسکے لیئے انہیں مڑھڑ کی ہی بازی کیوں نہ لگانی پڑے۔ اگر یہ کبھی برائی یا بھلائی پر اتر آئیں تو اسکی انتہا کر دیتے ہیں ان میں برائی اور بھلائی کی دونوں ہی صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں۔ دیکھیے شکل نمبر ۱۵۰

خط ذہن اور خط قلب متوازی چل رہا ہے۔

یہ لوگ بڑے جذباتی اور حساس ہوتے ہیں اور معمولی سی بات سے بھی انکے جذبات مجروح ہو جاتے ہیں ایسے لوگ تنہائی پسند ہوتے ہیں کیونکہ انھیں یہ احساس بڑی شدت سے ہوتا ہے کہ ان کا کوئی دوست نہیں ہے اسی سبب یہ لوگ تنہائی پسند ہو جاتے ہیں۔

اس قسم کے خط ذہن کو دیکھتے ہوئے یہ بات بھی ذہن نشین رکھیے کہ اس خط ذہن کا آغاز کس جگہ سے ہوا ہے اپنے اصلی منبع ومقام سے جہاں سے کہ اصل میں خط ذہن کو نکلنا چاہیے یا یہ خط انگلیوں کے قریب سے جہاں عموماً خط قلب واقع ہوتا ہے سے نکلتا ہے اگر یہ خط انگلیوں کے قریب سے نکلتا ہے اگر یہ خط انگلیوں کے قریب سے نکلتا ہو تو ایسا معمول بڑا جذباتی محبت کرنے والا مگر غیر مضبوط دل کا مالک ہوگا اور دہ بدماغ کے بجائے دل کی باتوں پر زیادہ عمل پیرا ہوگا۔

اور اگر خط ذہن اپنے اصلی مقام سے نکل رہا ہو تو ایسا معمول دماغ سے زیادہ کام لیتا ہے اور دل کو اپنے معاملات میں دخل انداز نہیں ہونے دیتا۔

www.urdumania.com

اگر خط ذہن پر جزیرے۔ کراس یا مربع نما نشانات ہوں۔

خط ذہن پر جزیرے کا ہونا

جیسا کہ آپ پہلے بھی پڑھ چکے ہیں جزیرے کی صفات ہیں کہ جزیرہ کوئی اچھی علامت نہیں ہوتی۔ یہ بدعلامت ہے اور یہ جس لکیر پر واقع ہو اسکے خواص میں کمی واقع ہو جاتی ہے دماغ کی لکیر پر جزیرے کا ہونا اس امر کی دلالت کرتا ہے کہ ذہن اور اعصاب پر کسی وجہ سے سخت دباؤ پڑ رہا ہے جسکے باعث باطنی خلفشار اور اندرونی انتشار حد سے بڑھ گیا ہے جسکی وجہ سے خطرہ پیدا ہو جا ہے کہ معمول کسی ذہنی بیماری یا اعصابی مرض میں مبتلا نہ ہو جائے۔

درحقیقت جزیرہ ایک خطرے کی گھنٹی کا کام کرتا ہے اگر اس طرف بروقت توجہ دے جائے تو نتائج بہتر صورت مین برآمد ہوتے ہیں جزیرے عموماً ان لوگوں کے خط ذہن پر پائے جاتے ہیں جو مسلسل ذہنی مشقت کیا کرتے ہیں۔ اور جزیرے ایسے افراد کے خط ذہن پر بھی پائے جاتے ہیں جو عیش وعشرت کی زندگی گزارتے ہیں اور اپنی عیاشی کے باعث اپنی زندگی تباہ کر لیتے ہیں۔

جزیرے کا محل وقوع بڑا اہمیت کا حامل ہوتا ہے اگر یہ خط دماغ کے ابتدائی حصے مین پایا جائے تو ایسے معمول کو ورثے میں اعصابی کمزوری واعصابی اور امراض ملینگے یہ بدنصیبی کی علامت ہوتی ہے کیونکہ ایسے معمول کو تمام زندگی اسکے زیر اثر رہنا پڑے گا اور جب کبھی بھی اسکے ذہن یا اعصاب پر ذرا زیادہ دباؤ پڑے گا وہ اپنے حواس کھودے گا اور اسکی ذہنی قوت مدافعت ختم ہو جائے گی۔

جب جزیرہ خط ذہن پر مسلسل زنجیر کی شکل میں واقع ہو تو ایسے معمول کا ذہن کمزور ہوتا ہے اور اس کا سبب طویل بیماری ہوا کرتی ہے کیونکہ بیماری کا اثر سب سے پہلے ذہن پر ہی ہوتا ہے اگر ایسے معمول کے ناخن کی جڑ میں سفید چاند بنے ہوئے ہو تو یہ دوران خون کی تیزی کی علامت ہے جو ہر وقت اس معمول کے ذہن پر اثر انداز ہوتا رہتا ہے ایسے لوگ نہ تو مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں اور نہ ہی یہ لوگ کوئی کام جم کر کر سکتے ہیں۔ اسی سبب یہ لوگ بڑی بے قاعدہ زندگی گزارتے ہیں اگر خط ذہن اپنی اصلی جگہ سے ہٹ کر نکلا ہو یعنی انگلیوں کے قریب واقع ہو اور اس پر جزیرے بھی واقع ہوں تو یہ اور بھی بری طرح علامت ہوتی ہے ایسا شخص زندگی کے کسی نہ کسی حصے میں ضرور نیم پاگل ہو جائے گا۔

www.urdumania.com

اگر خط ذہن اور خط زندگی ایک دوسرے سے فاصلے پر ہوں اور خط ذہن پر جزیروں کی زنجیر بھی ہو تو ایسے شخص کے ذہنی امراض یا پاگل پن کا علاج تقریباً ناممکن ہوتا ہے ایسے لوگ اپنے دماغی دورے کے دوران اپنے جذبات واحساسات پر قطعی قابو نہیں رکھ سکتے اور ایسی حالت میں وہ دنگا فساد اور انتہائی صورت میں قتل وخون سے بھی بالکل گریز نہیں کرتے ایسے لوگ بنی نوع انسان کے لیئے بڑے خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔

خط ذہن صاف اور قوی ہو تو یہ اچھے حافظے اور عمدہ ذہن کی علامت ہوتی ہے لیکن خط ذہن پر مسلسل زنجیر بنا ہوا ہو یا خط ذہن بنا ہی زنجیر دار ہو تو ایسا معمول منتشر خیالات کا مالک ہوگا وہ کسی بھی معاملے مین یکسوئی سے سوچ سکتا ہے اور نہ کوئی کام ہی توجہ سے کر سکتا ہے ایسا شخص عصابی طور پر کمزور ہوتا ہے۔ کسی کام کو توجہ اور دلچسپی سے نہیں کر سکتا اور اسی سبب وہ دنیا میں عدم توجہی کا شکار ہو جاتا ہے اور بہت کم ترقی کر سکتا ہے وہ مستقل دردسر کا شکار رہتا ہے۔

ایسا معمول گلے کی بیماری کا شکار رہتا ہے اسے بچپن ہی سے تکلیف کرب میں مبتلا کیئے ہوئے ہوگی۔ اگر گلے کے امراض کا بروقت علاج کو لیا جائے تو یہ درست ہو سکتے ہیں ورنہ تمام زندگی کا روگ بن سکتا ہے جس کے باعث زندگی حیران بھی ہو سکتی ہے۔ اگر اس مقام پر زنجیروں کا جزیرہ بنا ہوا ہو تو معمول کے گلے کی موزی بیماریوں کا پتہ چلتا ہے ایسے معمول کی گلے کی بیماری شدید صورت اختیار کر سکتی ہے۔ اس پر اس مرض کے شدید حملے ہو سکتے ہیں گو کہ اس تکلیف کے باعث معمول کی جان کو تو خطرہ نہیں ہے لیکن معمول زندہ درگور ہی رہے گا۔

جب خط ذہن ابھار زہرہ پر بہت زیادہ نیچے کی طرف آ رہا ہو اور اس پر جزیرے نمایاں ہوں تو ایسے شخص کو اکثر وبیشتر رنج وغم کے دور دور رہنے کی کوشش کرتا ہے اور بعض اوقات خودکشی پر بھی مائل ہو جاتا ہے۔

www.urdumania.com

اب آپ کو خط ذہن پر جزیروں کا مختلف جگہ پر پائے جانے کے مختلف بیان بتائے جاتے ہیں اس بات کو آپ اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ جزیرے کہاں کہاں واقع ہیں اور ان کے درمیان کتنا کتنا فاصلہ ہے اور یہ جزیرے کس کس انگلی کے نیچے واقع ہیں۔

اگر جزیرہ خط ذہن کے آغاز پر ہوتا ہے۔ ابھار مشتری یعنی انگشت شہادت کے نیچے واقع ہو تو ایسا شخص اپنی ابتدائی عمر میں بڑے نازک ذہن کا مالک رہا ہے اس میں نہ تو قوت ارادی تھی اور نہ ہی اس میں کوئی اعلیٰ کام کرنے کا مالک رہا ہے اس میں نہ تو قوت ارادی تھی نہ ہی اس میں کوئی آعلیٰ کام کرنے کی امنگ رہی ہوگی اور نہ ہی اسے پڑھائی لکھائی کا شوق تھا دیکھیے شکل نمبر ۱۵۱ یہ معمول کی اکیس سال کی عمر سے قبل تک نشاندہی کرے گا۔

اور اگر جزیرہ (دوسری انگلی یعنی درمیانی انگلی) ابھار زحل (ابھار سرطان) کے نیچے واقع ہو تو ایسا شخص پست خیالی کا مالک ہوگا اور وہ دردسر اور غم و فکر میں مبتلا رہے گا اور اگر یہ خط کمزور ہو یا جس جگہ جزیرہ واقع ہے اسکے گرد باریک باریک دوسری لکیریں موجود ہوں تو وہ شخص اپنی کمزوریوں اور بیماریوں سے کبھی نجات نہ پا سکے گا ایسا معمول پوشیدہ امراض میں مبتلا رہے گا ایسے مقام پر جزیرہ دراصل نشاندھی کرتا ہے کہ معمول کی سونگھنے اور سننے کی طاقتیں اس علامت کے باعث شدید طور سے متاثر ہوں گی اگر بروقت معمول کے بہرے پن کو واضح کرتی ہے دیکھئے شکل نمبر ۱۵۲ ایہ معمول بنالیس سال کی عمر تک کی نشاندہی کرے گا۔

اگر خط ذہن پر جزیرہ (تیسری انگلی ابھار شمس کے نیچے واقع ہو تو ایسے شخص کی یا تو نظر کمزور ہو جائے گی یا پھر وہ اندھا ہو جائے گا اور اگر ابھار شمس کے نیچے زیادہ جزیرے پائے جائیں تو اس کے اندھے ہونے کے امکانات قوی ہو جائیں گے دیکھئے شکل نمبر ۱۵۳

یہ معمول کی ۴۹ سال سے لیکر ۶۳ سال کی عمر تک کی نشاندہی کرتا ہے اگر جزیرہ خط ذہن پر (چوتھی انگلی یا چھنگلی) ابھار عطارد کے نیچے پائے جائیں تو ایسا شخص بڑھاپے میں دماغی کمزوری کا شکار ہو جائے گا۔ وہ بڑا وہمی ہوگا اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھبرا جائے گا اور اگر خط ذہن کا بناوٹ بھدی ہو اور اس پر ابھار عطارد کے نیچے کئی جزیرہ موجود ہوں تو ایسا شخص اپنی وہمی طبیعت کی بنا پر بڑھاپے میں ضرور مخبوط الحواس ہو جائے گا۔ یہ معمول کی ۷۰ سال کی عمر کے حصے کے حالات کا اظہار کرتا ہے دیکھئے شکل نمبر ۱۵۴

مربع کے نشانات جیسا کہ آپ گذشتہ صفحات میں مربع کی صفات پڑھ چکے ہیں یہ ایک اچھی علامت ہوا کرتی ہے جو حفاظت کا نشان سمجھی جاتی ہے کسی حادثہ یا خطرے سے بچ نکلنے کا اظہار کرتی ہے اس لیئے یہ جس ابھار کے نیچے پایا جائے گا اس کی صفات میں اضافے کا باعث ہوگا اس کی مکمل تشریح آپ گذشتہ صفحات میں مختلف حصوں کے نقوش کی تشریح والے باب میں پڑھ چکے ہیں۔

کراس × جیسا کہ آپ گذشتہ صفحات میں پڑھ چکے ہیں۔ یہ علامت بھی بد علامت ہے یہ علامت بڑی بدقسمتی کی علامت ہوا کرتی ہے جب یہ نشان خط ذہن پر پائے جائیں تو ایسے شخص کو زندگی میں جا بجا حادثات پیش آئیں گے۔ یہ علامت خط ذہن کے لیئے بڑی مضر ہوا کرتی ہے۔

اگر کراس یا صلیب کا نشان ابھار مشتری کے نیچے واقع ہو تو ایسے شخص کو خود اپنی ہی خواہشات کے ہاتھوں ذلیل رسوا ہونا پڑتا ہے کیونکہ ایسے معمول کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ دوسروں پر حکمرانی کرے اور لوگوں پر رعب جمائے ایسے لوگوں کے خیالات ونظریات بڑے ہی محدود ہوا کرتے ہیں دیکھئے شکل نمبر ۱۵۵

www.urdumania.com

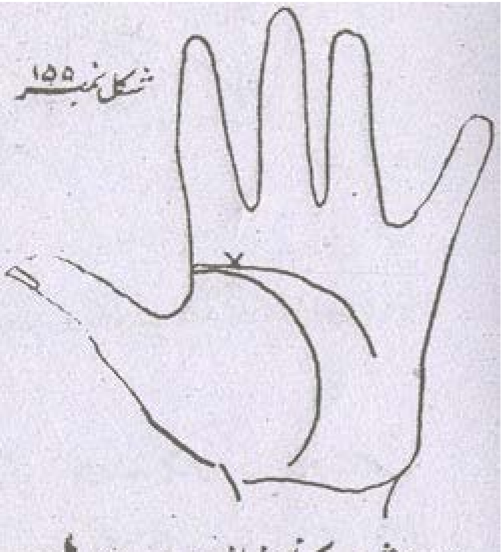

ابھار مشتری کے نیچے خط ذہن پر صلیب کا نشان

اگر کراس کا نشان ابھار زحل اسرطان کے نیچے خط ذہن پر واقع ہو تو ایسے شخص کو کوئی بڑا حادثہ ہو سکتا ہے مثلاً اسے کوئی درندہ پھاڑ کھائے یا کسی کان کے پھٹ پڑنے سے زخمی ہو جائے یا اپنی چالاکی کے ہاتھوں کسی سے مار کھا جائے گا دیکھئے شکل نمبر ۱۵۶

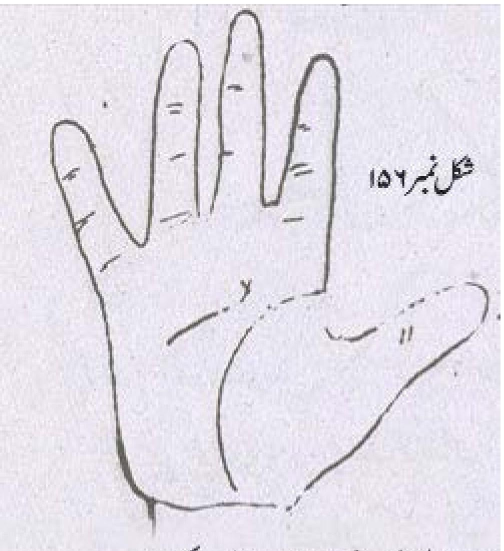

ابھار زحل کے نیچے خط ذہن پر صلیب کی علامت

جب یہ کراس کی علامت ابھار شمس کے نیچے خط ذہن پر پائی جاتی تو ایسے شخص کو کوئی حادثہ اچانک پیش آ سکتا ہے ہو سکتا ہے وہ مکان کی چھت سے گر پڑے یا کسی بلندی سے نیچے آ گرے یا اپنی ذہنی گھبراہٹ اور پریشانی کے باعث کسی سے ٹکرا جائے اس بات کو آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ ایسے شخص کا ایکسیڈینٹ ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر ۱۵۷

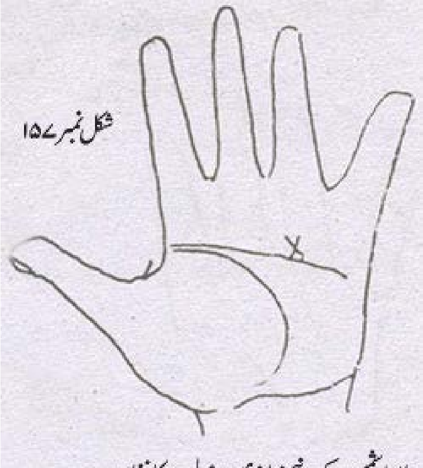

شکل نمبر ۱۵۷

ابھار شمس کے نیچے خط ذہن پر صلیب کا نشان

اگر یہ نشان خط ذہن پر ابھار عطارد کے نیچے واقع ہو تو ایسا شخص یا تو اپنی کسی کاروباری حماقت کے سبب نقصان اٹھائے گا یا پھر کسی سائنسی تجربے میں کسی حادثے کا شکار ہوگا دیکھئے شکل نمبر ۱۵۸

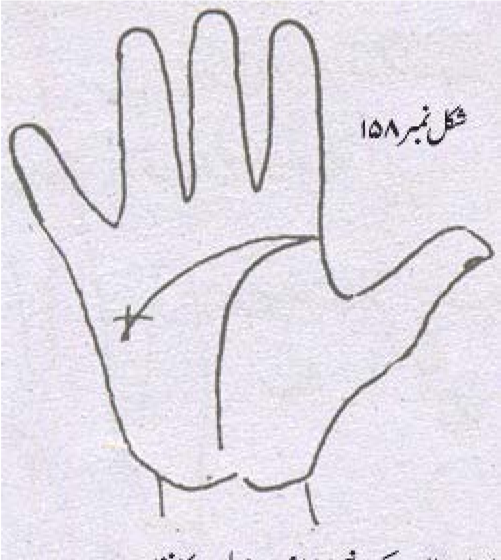

شکل نمبر ۱۵۸

ابھار عطارد کے نیچے خط ذہن پر صلیب کا نشان

تکون: درحقیقت یہ علامت ذہنی صلاحیتوں کو چار چاند لگا دیتی ہے ایسے شخص کی طبعی ذہانت طبی تحقیق و ایجاد کی طرف مائل ہوتی ہے جب ایسی مکمل تکون خط دماغ پر ابھار عطارد کے نیچے واقع ہو تو ایسے معمول کی طبعیت میں سائنسی تحقیق کا بڑا مادہ ہوگا جو اس کیلئے بڑا فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اسی سائنسی تحقیق کی بنا پر اسے شہرت و ناموری میسر آئے گی اور ساتھ ہی اس کام کے سبب سے بڑا مالی فائدہ بھی حاصل ہوگا۔ دیکھئے شکل ۱۵۹

شکل نمبر ۱۵۹

خط ذہن پر ابھار عطارد کے نیچے تکون کی علامت

خط ذہن ہاتھ کو ۲ حصوں میں تقسیم کرتا ہے ایک حصہ دماغی حصہ ہوتا ہے اور دوسرا حصہ مادی حصہ ہوتا ہے اگر خط ذہن اوپر والے حصے میں ہو تو پھر مادی دنیا ہی ایسے شخص کے لیئے سب کچھ اور اہم ہوتی ہے اس حالت میں خط ذہن اپنی جگہ پر نہیں ہوتا اوپر اٹھ خط قلب کی جگہ لے لیتا ہے اور بعض اوقات خط قلب کو بھی عبور کر جاتا ہے ایسے لوگ بڑے سفاک تل ہوتے ہیں ان کے نزدیک ایک یا دس بیس قتل کوئی اہمیت نہیں رکھتے یہ لوگ اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیئے کسی بھی چیز کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔

مجرم جرم اور خط ذہن

جیسا کہ آپ اسی باب میں جگہ جگہ مختلف قسم کے خط ذہن میں بار بار پڑھ چکے ہیں کہ کس قسم کا خط اشتقال اور جرم کا اظہار کرتا ہے لیکن ہم یہاں خصوصی طور پر جرائم پیشہ مزاج کے لوگوں کے خط ذہن کی تشریح اور نشان دہی کریں گے۔

قاتل اور چور ٹھگ جیب کترے چونکہ معمولی دستور کی خلاف ورزی کرتے ہیں وہ لوگ اپنے دماغ کا استعمال جرائم کے کاموں کے لیئے کرتے ہیں ان میں ایک تو وہ لوگ ہوتے ہیں جو کسی پلان منصوبے کے تحت کوئی جرم سرانجام دیتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو غصے کی حالت میں اسقدر مشتعل ہوجاتے ہیں کہ کسی بھی بھیانک جرم کا ارتکا کیسے گزرتے ہیں یہاں ہم خط ذہن کی علامت جرائم کے علاوہ بھی کئی نشانیاں جرائم کی اور بھی ہیں ان کو بھی بیان کریں گے مثلاً چھوٹی انگلی (چھنگلی) کے نیچا بھار عطارد پر جالی کے نشان کا پایا جانا۔ یا اس انگلی کا بہت طویل ہونا اور اس کے اوپر کے پور کا ایک طرف کا جھکا ہوا یا ٹیڑھا ہونا وغیرہ ضروری ہیں۔

منصوبہ بنا کر قتل کرنے والا معمول

اگر کوئی شخص غصے میں آ ئے بغیر اپنی حفاظت کے طور پر کسی کو قتل کردے تو اس قتل کی علامت اس کے ہاتھ پر موجود نہیں ہوگی اور اگر قتل ماضی میں ہو چکا ہو اور قاتل بہت زیادہ حساس طبعیت کا مالک ہو تو پھر اس کے ہاتھ پر قتل کی علامت نمودار ہو جائے گی اور اگر کسی شخص میں قاتلانہ علامتیں اور ذہنیت موجود ہو تو وہ جس اور عملی آثار ہو جائینگے۔ تو وہ آثار عمر کے اس حصے میں نمودار ہو جائیں گے۔ منصوبہ بنا کر قتل کرنے والے معمول کے ہاتھ میں خط ذہن مریخ مثبت سے نکلے گا اور وہ تھوڑی دور سیدھا جا کر نیچے جانے کے بجائے اوپر عطارد کی طرف چلا جائے گا یا اس کے قریب یا اس کے اندر داخل ہو جائے گا ایسے اشخاص میں جیسا کہ آپ پچھلے صفحات میں پڑھ چکے ہیں دوات کی بڑی ہوس ہوا کرتی ہے اور اسی دولت کے حصول کے سبب یہ لوگ دوسرے کی جان لینے سے بھی دریغ نہیں کرتے اور دوسرے کی جان لینے کا بھیانک جرم سرانجام دے دیتے ہیں لیکن یہ سب کچھ یہ لوگ بڑے سوچ بچار اور منصوبے کے تحت کرتے ہیں غصے میں آ کر جلدی سے قتل نہیں کر گزرتے بلکہ بڑے شوچ بچار کر کے کسی شخص کی جان لیتے ہیں تا کہ اس کے مال و دولت پر یہ قابض ہو سکیں دیکھئے شکل نمبر ۱۶۰

www.urdumania.com

خط ذہن جسکا انجام ابھار عطارد پر ہو رہا ہے
اور اسکے انجام ابھار عطارد پر ہو رہا ہے

اس شکل میں آپ بغور دیکھیں خط ذہن مریخ مثبت کے ابھار سے شروع ہوتا ہے اور وہ خط قمر کے ساتھ ساتھ کچھ دور چلا ہے اور آگے جا کر یہ خط ذہن اوپر اٹھتا چلا گیا ہے اور ابھار عطارد کو چھو رہا ہے یہ خط اس بات کی نشاندہی کر رہا ہے کہ معمول میں جرم کے ارتکاب میں صبر و تحمل کا مادہ موجود ہے اسی سبب وہ اپنے پلان کو بڑی محنت سے تشکیل دے گا اور بعض دفعہ وہ اپنے مقصد کے حصول کے لیئے اپنے مطلوب کے پاس برسوں رہے گا۔ کسی مناسب موقع کی تلاش کرتا رہے گا کبھی کبھی وہ متعدد بار کی ناکامی کے باوجود بھی موقع کی تلاش میں رہے گا اور آخر کار وہ اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہنائے گا۔

ایسے لوگ اکثر مقتول کو زہر دے کر مارتے ہیں اگر ابھار مریخ پر سرخ نشان موجود ہو تو بھی ایسے شخص میں قاتلانہ رجحان موجود ہوتا ہے ایسے اشخاص بھی قاتلوں کے زمرے میں داخل ہو جاتے ہیں اگر ابھار سرطان پر کالے یا سیاہ نشان ہو تو ایسے لوگوں میں بھی قاتل ہونے کے امکانات پائے جاتے ہیں

www.urdumania.com

اشتعال میں قتل کرنے والا معمول

ایسے لوگ کسی منصوبے کے تحت کوئی جرم یا کسی کو قتل نہیں کرتے بلکہ وہ یا تو اچانک ہی کسی بات پر بھڑک جاتے ہیں اور جوش جنون میں بحالت اشتعال کسی کو قتل کر گزرتے ہیں۔

دراصل یہ شدید غصے کی حالت کسی بھی ایک نقص کی وجہ سے نہیں پیدا ہوتی بلکہ کئی مختلف نقائص ایک انسان میں جمع ہو جاتے ہیں اسی سبب مختلف نقائص کا اثر اس کی زندگی پر بیک وقت پڑتا ہے جو اس کی فطرت میں اشتعالی حس کو شدید ترین کر دیتا ہے جس کے سبب وہ مشتعل ہو کر قتل جیسا بھیانک جرم کر گزرتا ہے۔

جیسا کہ آپ گذشتہ صفحات میں مختلف انگوٹھوں کی صفحات میں پڑھ چکے ہیں کہ گرز نما انگوٹھا حیوانی خواہشات کا مظہر ہوتا ہے۔ اس شخص کو اپنی ذات پر اختیار و بھروسہ نہیں ہوتا اور وہ جلدی غصے میں آ جاتے ہیں اور اتنے برہم ہو جاتے ہیں کہ ان کی عقل ہی جواب دے جاتی ہے مگر بعد میں جب غصے کی لیت ختم ہو جاتی ہے تو انھیں اپنی پچھلی حالت پر افسوس ہوتا ہے ہاتھ میں خط ذہن بھی بہت مختصر سا ہوا کرتا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ معمول کمزور ذہن کا بھی ہے کیونکہ دماغ لکیر جتنی مختصر ہوگی معمولی میں عقل و دانش بھی اتنی ہی مختصر ہوگی معمولی میں بیوقوفی کا عنصر غالب ہوگا اور اگر خط ذہن ہوگا تو معمول مین اسی قدر فہم و فراست زیادہ ہوگی۔ گرز نما انگوٹھے میں خط ذہن اگر مختصر ہو اور مثبت مریخ سے نکل کر ابھار عطارد کی طرف رخ کرے تو ایسا شخص نہ صرف بہت جلد مشتعل ہوتا ہے بلکہ بحالت اشتعال اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے اور اسی جنونی کیف میں جرم کا ارتکاب کر گزرتا ہے ایسے لوگوں کو ہمیشہ یہ مشورہ دینا چاہیے کہ وہ اپنے آپ پر قابو رکھنا سیکھیں اور صبر و تحمل کا دامن ہمیشہ مضبوطی سے تھامے رہا کریں غصہ کو قریب نہ آنے دیں جس سے وہ اپنے ہوش و حواس فراموش کر بیٹھتے ہیں

www.urdumania.com

دیکھیے شکل نمبر ۱۶۱

شخص جرم کرتا ہے تو ہو کبھی نہ کبھی ضرور پکڑا جائے گا۔اور سزا پائے گا گو کہ یہ علامت خط تقدیر سے متعلق ہے لیکن قارمین کی سہولت کے لیئے یہاں خط ذہن کے باب میں اسے شامل کرر ہے ہیں عموماً یہ لکیر (خط تقدیر) ابھار قمر اور ابھار زہرہ کے درمیانی مقام سے نکلی ہے اور اسکا اختتام نارمل صورت میں ابھار صورت زحل اور مشتری کے درمیان یا ابھار زحل پر ہوتا ہے۔ یہ تو تھی مختصر تشریح خط تقدیر کی تا کہ آپ کو سمجھنے میں آسانی رہے۔

جب خط تقدیر نیچے سے شروع ہو کر خط دل پر کسی مقام پر آ کر ٹکرا جائے اور آگے نہ بڑھ رہا ہو تو علامت اس بات کی ہے کہ معمول کی زندگی کے اس مقام پر اس کا جرم ظاہر ہو جائے گا۔اور اگر اس مقام کے اوپر یا اس سے کچھ ہٹ کر کراس یا سلیب کا نشان بھی تو یہ امر یقینی ہو جاتا ہے کہ معمول کو اس کی خلافت قانون حرکت کی سزا ضرور ملے گی جو پھانسی کی سزا بھی ہو سکتی ہے اسی طرح اگر خط قلب پر خط تقدیر کے ٹکراؤ کے مقام پر صلیب کی جگہ بڑا سا ستارہ ہو یا بڑا سا نقطہ ہو تو اس معمول کے سرائے موت پانے کے امکان قوی ہو جاتے ہیں دیکھئے شکل نمبر ۱۶۲

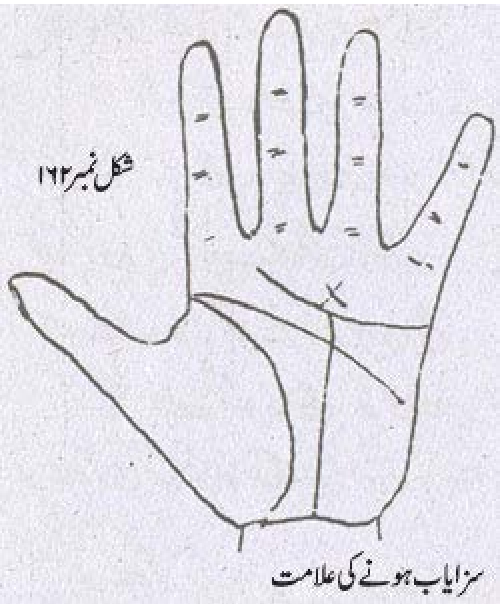

دوہرا خط ذہن جس طرح دوہرا خط زندگی ہوتا ہے اسی طرح دوہرا خط ذہن بھی ہوتا ہے یہ خط شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آتا ہے کسی ہاتھ پر دوسرا خط ذہن ہونا اتنا ہی نایاب ہے جتنا کہ خط ذہن کا ہتھیلی کی سیدھا میں جاتا خط قلب کے متوازی چلتا ہوا نظر آتا ہے جس ہاتھ میں دونوں خطوط ذہن صاف اور نمایاں ایک دوسرے کے متوازی چل رہے ہوں تو ایسا شخص دوگانہ ذہنیت کا مالک ہوگا ایسے شخص میں بڑے بڑے کام انجام دینے کی خوب صلاحیت ہوگی ایسا شخص دوہری زندگی بخوبی بسر کرسکتا ہے۔ایسا معمول دوہری فطرت کا مالک ہوتا ہے اس میں ایک پہلو بڑا احساس حلیم الطبع اور شفقت والا ہوتا ہے اور دوسرا پہلو بڑا پہلو بڑا سرد اور بے رحم ہوتا ہے یہ لوگ بہت سے کاموں کی صلاحیت رکھتے ہیں یہ لوگ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔انھیں اپنے آپ پر بڑا بھروسہ اور اختیار ہوتا ہے۔

ان خطوط ذہن کی عموماً جو شکل ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ان میں سے ایک خط ذہن تو خط زندگی سے ملجاتا ہے اور دوسرا خط ذہن ابھار مشتری سے نکلتا ہوا دکھائی دیتا ہے اگر ایسی حالت میں یہ دونوں خطوط نظر آئیں تو ایسے معمول کا ایک پہلو تو بڑ حساس جذباتی اور محتاط ہوگا اور دوسرا پہلو بڑا خوداعتمادی لیئے ہوئے ہوگا اور اس میں لوگوں پر حکمرانی کرنے کی کوشش وخواہش ہوگی اور اپنے محکوم لوگوں سے اپنی ذہنی صلاحتوں کالویا منوانے کی شدید خواہش ہوگی۔

اگر دوہرے خطوط ذہن میں سے ایک خط تو ہتھیلی کی دوسری طرف چلا جائے اور ایک حصہ ہتھیلی کے درمیان سے ابھار قمر کی طرف چلا جائے تو ایسی حالت میں وہ شخص یقیناً دوہری شخصیت کا مالک ہوگا اور اس کی ہر شخصیت دوسری سے قطعی جدا ہوگا پہلی شخصیت کا دوسری شخصیت پر اثر نہیں ہوگا۔

ایسے شخص کو جسکے ہاتھ میں دوہرا خط ذہن ہو بڑی دولت میسر آتی ہے کبھی تو اسے کوئی بڑا اخزانہ ملتا ہے لیکن عموماً اسے ملنے والی دولت اسکی ذہنی کاوشوں کا نتیجہ ہوا کرتی ہے۔

خط ذہن اور ہاتھ کی سات اقسام

جیسا کہ آپ بس کتاب کے ابتدائی صفحات میں پڑھ چکے ہیں کہ ہاتھ کی ساتھ اقسام ہوتی ہیں نہ صرف خط ذہن کے مطالعے کے وقت بلکے تقریباً ہر خط دیکھنے سے قبل آپ ہاتھ کی ساخت کو بھی مدنظر رکھیں کیونکہ جس قسم کا ہاتھ ہوگا اس پر اس کے ہی مطابق خط ذہن بھی ہوگا۔مثلاً فنکارانہ ہاتھ پر خط ذہن پر خیال ہوگا اور عملی ہاتھ پر خط ذہن عملی ہوگا۔اور اگر کسی ہاتھ میں خط ذہن پر کچھ مخالف علامات موجود ہوں تو بڑی اہمیت کی حامل ہوجائے گی کیونکہ یہ علامتیں اس چیز کا اظہار کرتی ہیں کہ معمول کا ذہن اپنی فطری صلاحیتوں اور خاصیتوں کے علاوہ وہ کچھ متضاد قسم کے رجحانات بھی اپنے اندر بیدار کررہا ہے فطری اصولوں کے اس انحراف سے پتہ چلتا ہے کہ ذہن کے مختلف رجحانات زندگی کے ارتقا کی طرح خود ہی آہستہ آہستہ ارتقائی منازل طے کرتے ہوئے ایک خاص نقطے کی طرف بڑھتے رہتے ہیں۔لہذا ہم ایسا ہاتھ دیکھ کر یہ کہہ سکتے ہیں کہ معمول کے ہاتھ پر بیس برس کی عمر میں کوئی ایسی لکیر شروع ہوسکتی ہے جو تقریباً تیس سال کی عمر میں ممکن ہے زندگی کے تمام ڈھانچے کو ہی تبدیل کردے کیونکہ اس تبدیلی کی علامات قبل از وقت ہی رونما ہونا شروع ہوجاتی ہیں اور وہ ذہن پر اثر انداز ہونا شروع ہوجاتی ہیں اب آپ کو ہر قسم کے ہاتھ پر خط ذہن کے بارے میں کچھ تفصیل اور تشریح سے سمجھانے کی کوشش کورہے ہیں جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہاتھ مندرجہ ذیل سات اقسام کے ہوتے ہیں۔

ابتدائی ہاتھ

مربع نما ہاتھ یا عملی ہاتھ

چپٹا ہاتھ یا چست ہاتھ اسے بیضوی اور عصبی ہاتھ بھی کہتے ہیں

فلسفیانہ یا گرہ دار ہاتھ

فنکارانہ یا مخروطی ہاتھ

تصور پسند یا خیال پرست ہاتھ

ملا جلا ہاتھ یا مرکب ہاتھ

ابتدائی خط پر خط ذہن

ابتدائی خط پر خط ذہن چھوٹا سا سیدھا اور گہرا ہوتا ہے اگر ایسے شخص میں کوئی انقلاب کوئی تبدیلی رونما ہونے والی ہوگی تو خط ذہن میں کوئی غیر معمولی تبدیلی واقع ہونے لگےگی۔مثلاً خط ذہن اس ہاتھ میں ابھار شمس کی طرف جارہا ہو تو ایسے معمول میں پرخیالی کے ساتھ ہی ساتھ توہم پرستی بڑھ رہی ہے گو کہ یہ دونوں خاصتیں اس معمول کی حیوانی اور بے رحم فطرت کے بالکل مخالف رجحانات ہیں جو آپس میں قطعی کوئی میل نہیں کھاتے۔

خط ذہن اور مربع نمایا ہاتھ

جیسا کہ آپ اس کتاب کے ابتدائی صفحات میں پڑھ چکے ہیں کہ مربع نمایا ہاتھ عملی اور اچھا ہاتھ ہوتا ہے اس قسم کے ہاتھ کا حامل منطق دلائل،سائنس اور اسی قسم کی دوسری چیزوں کا حامل ہوتا ہے۔

اس قسم کے ہاتھ پر خط ذہن سیدھا اور لمبا ہوتا ہے اور اگر خط ذہن نیچے کی سمت میں جھک رہا ہو یا نیچے کی طرف مڑ رہا ہو تو یہ علامت اس ہاتھ کی مخالف علامت تصور کی جائیگی کیونکہ اس طرح خط ذہن پر خیال اور فنکارانہ رجحانات کا اظہار کرتا ہے۔لیکن اگر خط ذہن ڈھلواں قسم کا ہو تو ایسا شخص اگر کوئی فنکارانہ کام انجام دے گا تو اس میں بھی اس کا عملی پہلو بڑا نمایاں ہوگا۔

www.urdumania.com

خط ذہن اور چپٹا ہاتھ

جیسا کہ آپ ابتدائی صفحات میں چپٹے ہاتھ کے خواص میں پڑھ چکے ہیں کہ یہ ہاتھ عمل ۔آزادی ۔ایجادواختراع اورانفرادیت کا حامل ہوتا ہے ایسے ہاتھ پر خط ذہن کی فطری شکل یہ ہوگی کہ لمبا صاف اورڈھلوان نما ہوگا یعنی قدرے نیچے کی جانب مڑا ہوا ہوگا اگر خط ذہن چپٹے ہاتھ پر اپنی فطری شکل میں ہوتو مندرجہ بالا خواص اور چپٹے ہاتھ پر سیدھا ہوتوایسے شخص اپنی عملی صلاحیتوں سے بھی فائدہ نہیں اٹھا پاتا بلکہ کسی حدتک انھیں ضائع کرتا ہے اوراپنی انفرادیت بھی ضائع کر رہا ہے ایسے شخص کی فطرت بڑی سیمابی اور چڑچڑی ہوگی اوروہ دنیا سے قدرے غیراطمینانی کا اظہار کرے گا۔

خط ذہن اور فلسفیانہ ہاتھ

اس قسم کے ہاتھ کی تشریح بھی آپ اس کتاب کے ابتدامیں پڑھ چکے ہیں۔ یہ ہاتھ پرخیالی اوردانائی کا مظہر ہوتا ہے مگر روزمرہ کی زندگی کے بارے میں ایسا شخص خیالی اوردانائی کا مظہر ہوتا ہے مگر روزمرہ کی زندگی کے بارے میں ایسا شخص خیالی طور پر بڑا سنکی قسم کا ہوتا ہے ایسے ہاتھ پر خط ذہن لمبا اور خط زندگی کے بہت قریب سے ہوتا ہواڈھلوان نما ہوتا ہے اور ہاتھ میں نیچے کی طرف چلا جاتا ہے اوراگراس کے برعکس ہوتو اوراس کا مقام غیرفطری ہوا۔اگر یہ خط سیدھا ہو اور ہاتھ کے اوپری حصے میں واقع ہوتو ایسا معمولی بڑانکتہ چین عیب جواور خشک مزاج کا ہوگا ایسے معمول بن عملی خوشیاں موجود ہوں گی جنھیں وہ بروے کار لاسکتا ہے ایسے شخص کا ذہن اپنی فطرت کے برخلاف عملی خوبیوں کا حامل ہوگا۔ایسا شخص ادراک کی سرحد پر کھڑا ہوتا ہے اوروہ اپنے قوت ارادی کے بل پر عملی اورخیالی ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے ایسے اشخاص نہ تو روحانی چیزوں سے ڈرتے ہیں اور نہ ہی مادی اشیا سے خوفزدہ ہوتے ہیں اور نہ ہی یہ لوگ اپنی دانائی کا رعب کسی پر جماتے ہیں یہ لوگ بڑے فلسفی بھی ہوتے ہیں لیکن یہ کسی پر اپنے فلسفی ہونے کا رعب بھی نہیں ڈالتے ایسے اشخاص عموماً بڑے منکسرالمزاج ہوتے ہیں۔

خط ذہن اور فنکارانہ ہاتھ

فنکارانہ ہاتھ یامخروطی ہاتھ کے متعلق اشخاص توابتدائی صفحات میں تشریح وتفصیل ملاحظ کر چکے ہیں یہ ہاتھ اپنے نام کی مناسبت سے فنکارانہ خوبیوں اور ہیجانی فطرت اور جذبات کی شدت کا مظہر ہوتا ہے ایسے ہاتھ میں فطری طور پر خط ذہن آہستہ آہستہ مڑتا ہے اورابھار ماہتاب یعنی ابھار قمر کے وسط تک پہنچ جاتا ہے یہ علامت امیرانہ ٹھاٹھ باٹ حسن پرستی کی ہے۔ مربع نمایاہاتھ کی عملی خوبیوں کے برعکس ایسے معمول زیادہ تر رومانی خیال پرست اور حساس ہوتے ہیں ان لوگوں پر ابھار قمر کا بڑا گہرا اثر ہوتا ہے۔ان لوگوں میں علم وفن کو پرکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت خوب ہوتی ہے مگر یہ اپنے فنکارانہ جذبات کا اظہات نہیں کر سکتے اوراگر ایسے ہاتھ پر خط ذہن سیدھا ہوتو یہ خط بڑا نتیجہ خیز ہوتا ہے ایسے اشخاص اپنے فنکارانہ خیالات اور صلاحیتوں کا اظہار ہر ممکن طریقہ سے کرتے ہیں اور عملی زندگی میں ان خیالات اور صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں ان میں لوگوں کے رجحان کو سمجھنے کی صلاحیت ہوتی ہے یہ لوگ اپنے علم فن سے روپیہ کمانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں اور اپنی سمجھ بوجھ اور قوت ارادی کے سبب آرام کی زندگی بسر کرتے ہیں۔اوراگر خط ذہن نیچے کی جانب مڑا ہوا ہوتو ایسا شخص زیادہ عملی ہوجائے گا۔وہ لوگوں کے رجحانات کو سمجھے گا اور پھر ویسا ہی قدم اٹھا کر مالی منفعت حاصل کرلے گا۔مثلاً ایک آرٹسٹ ایک تصویر بنائے گا اور اسے فروخت کردے گا اگراس کی تصویر ہاتھوں ہاتھ بک جائیگی تووہ ویسی ہی تصویریں بنائے گا اوران سے فوائد حاصل کرے گا۔

خط ذہن اور ملاجلا ہاتھ

اس قسم کے ہاتھ کے بارے میں آپ ابتدائی صفحات میں کافی تشریح ملاحظ کر چکے ہیں اس قسم کے ہاتھ میں خط ذہن فطری طور پر بہت زیادہ ڈھلوان نما ہوتا ہے یہ خط ذہنی سست مزاجی اور دوراندیشی کا غماز ہوتا ہے ایسے ہاتھ پر خط ذہن سیدھا بہت کم نظر آتا ہے اوراگراسی قسم پر خط ذہن پر سیدھا نقش ہوگا تواس معمول کے بائیں ہاتھ پر اسی طرح ڈھلوان نما خط نقش ہوگا جواس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اس شخص پر حالات کا زبردست اثر ہوا ہے اس کی فطرت نے حالات کو نے بدل کررکھدیا ہے۔اورمعمول اپنی فطرت کے خلاف زیادہ عملی انسان بن گیا ہے ایسے لوگ سیدگا خط ذہن ہونے کے باوجود بہت زیادہ عملی اور بہت زیادہ کاروباری نہیں ہوتے۔

نازک ہاتھ یاملاجلا ہاتھ رکھنے والے اشخاص علم وفن کے معاملے میں اپنی عملی قوت اور بہت زیادہ تگ ودو کرکے کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔اوردنیا میں اپنا کوئی مقام بناسکتے ہیں اس کے لیئے انھیں بہت زیادہ قوت عمل اور جدوجہد کرنا پڑیگی۔ان تمام تشریحات اور تفصیل سے آپ بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ پراسرارعلم میں ہر طرح بھی سمجھ سکتے ہیں کہ خط پر ہر قسم کے ردوبدل کو ہاتھ کے دیگر نشانات سے زیادہ اہم سمجھنا چاہیے۔

خطِ زندگی

خط زندگی عمر کی لکیر

اس لکیر کو ہندی میں آیور ریکھا اور انگریزی میں (Life Line) کہتے ہیں۔ ہتھیلی میں مختلف قسم کی چھوٹی بڑی سی لکیریں ہوتی ہیں لیکن انمیں سب سے اہم عمر کی لکیر ہے۔اس کا آغاز انگوٹھے اور انگشت شہادت کی درمیانی جگہ سے ہوتا ہے۔یعنی ابھار مشتری اور ابھار زہرہ کے درمیان جو مریخ مثبت کا ابھار ہے اس جگہ سے یہ لکیر نکلتی ہے اور ابھار زہرہ کو اپنے گرد لپیٹتی ہوئی نیچے کلائی کی طرف چلی جاتی ہے،ایک طریقے سے یہ ابھار زہرہ اور ابھار قمر کی حد بندی بھی کرتی ہے۔

دیکھئے شکل نمبر ۱۰۱

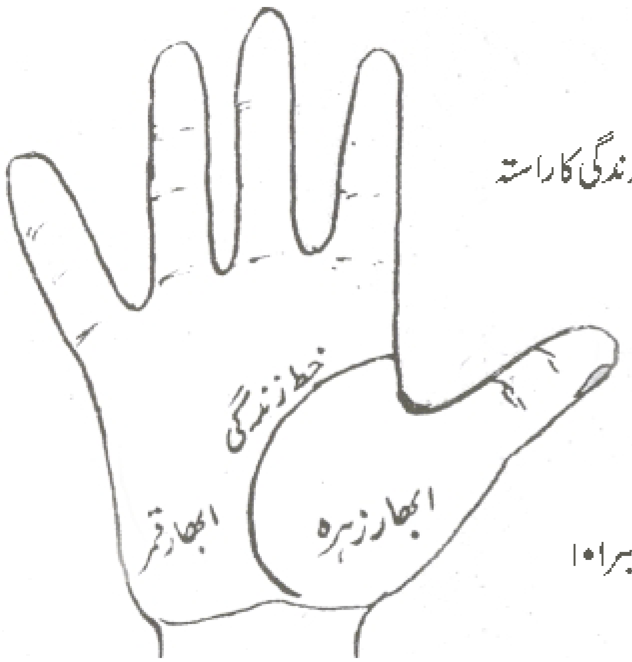

شکل نمبر ۱۰۱

یہ لکیر معمول کی عمر، اُسکی صحت، جسمانی قوت اور بیماری اور موت کو ظاہر کرتی ہے۔عمر کی لکیر زیادہ تر صحت کا حال بتاتی ہے اور انسانی نفسیات کے ان پہلوؤں کا پتہ دیتی ہے جو موسمی حالات اور جنسی زندگی سے متعلق ہوتے ہیں۔

خط زندگی دیکھنے کے سلسلے میں یہ بات مدنظر رکھنی چاہیے کہ وہی خط زندگی اچھا ہوتا ہے جو لمبا اور صاف ہو یعنی ٹوٹا پھوٹا نہ ہو زنجیر وار نہ ہو یا اور کوئی خراب علامت نہ ہو۔اگر خط زندگی بڑا صاف اور گہرا ہے تو اس کا مطلب ہے معمول صحت مند ہے اور بیماری کے خدشے سے دور ہے۔عمر کی لکیر دو خاص طرح سے ہاتھ پر نقش ہوتی ہے ایک تو یہ کہ لکیر اپنے مخزن سے چل کر نیم دائرہ کی شکل میں زہرہ کو لپیٹ میں لیتی ہوئی نیچے کلائی کی طرف چلی جاتی ہے دوسرے یہ کہ انگوٹھے کی جڑ سے نکل کر تقریباً سیدھی سی نیچے کلائی کے طرف چلی جائے یعنی زہرہ کے دائرے کو کم کردے۔

www.urdumania.com

دیکھئے شکل نمبر ۱۰۲

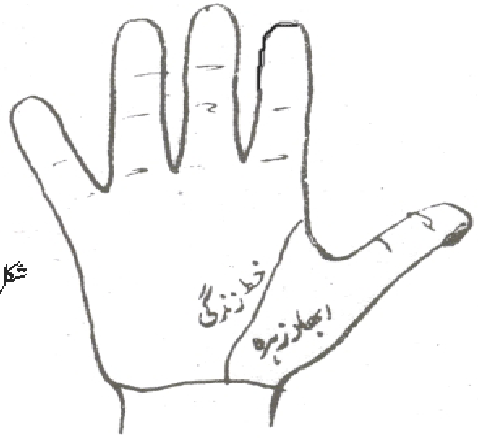

سیدھا خطِ زندگی جس کے سبب زہرہ کا ابھار کم ہو گیا

پہلی صورت میں جبکہ لکیر زہرہ کے ایجاد کو وسیع طور پر اپنے گھیر میں لیتی ہے یہ شکل ایسی ہو جاتی ہے جیسے کوئی دریا کسی پہاڑ کے دامن میں بہتا ہو چلا جائے ابھار زہرہ دراصل قوتوں کا ایسا منبع ہوتا ہے جس سے عمر کی لکیر توانائی اور استحکام حاصل کرتی ہے جب عمر کی لکیر زہرہ کے گرد اپنا دائرہ بڑھاتی ہے تو ایسا شخص جسمانی طور پر اور ساخت کے لحاظ سے اچھی ساخت کے لحاظ سے اچھی صحت کا حامل ہو گا۔ ایسے شخص میں بڑی قوت برداشت اور قوت ہو گی اور ان میں زندہ رہنے کی امنگ ہو گی۔ زندگی سے صحیح معنوں میں لطف اندوز ہوتے ہیں۔ جنسی طور پر بھی قوی ہوتے ہیں۔

جو لوگ تمام عمر کنوارے رہتے ہیں یا بڑی عمر کی ایسی عورتیں جن کی شادی نہ ہو سکی ہو انکی عمر لکیر زہرہ کے ابھار سے تقریباً سیدھی گزر کر کلائی تک پہنچتی ہے اس طرح سے زہرہ کے ابھار کا بہت کم حصہ اسکی لپیٹ میں آتا ہے اسی سبب ایسے لوگوں میں ابھار زہرہ کی خصوصیات کی نمایاں کمی ہوتی ہے ایسے لوگ جسمانی طور پر بھی کمزور ہوتے ہیں اور انمیں خود غرضی کا مادہ بہت ہوتا ہے یہ لوگ جنسی طور پر بھی نااہل ہوتے ہیں۔ عورتوں میں ایسی لکیر بانجھ کی بھی علامت ہوا کرتی ہے ایسی لکیر عموماً عمر بھر کنوارے رہنے والے لوگوں میں ہوا کرتی ہے۔ خط زندگی کو بغیر کسی شکستگی، بے قاعدگی اور بغیر کراس کے لمبا اور گہرا اور رنگ ہونا چاہیے۔ زندگی کی لکیر کی ایسی بناوٹ لمبی عمر، اچھی صحت اور خوب قوت حیات کی مظہر ہوتی ہے۔

خط زندگی کے چار مقام ہیں جہاں سے یہ لکیر شروع ہو سکتی ہے۔

1۔ نارمل

2۔ نارمل سے اوپر

3۔ نارمل سے نیچے

4۔ زہرہ کے ابھار پر سے

اگر خط زندگی نارمل سے اوپر اور ابھار مشتری سے شروع ہو تو یہ علامت ہے معمول نے ابتدائی دور سے ہی ترقی اور بلند امیدوں کی امنگ کی۔ اور اگر لکیر میں شروع میں شکستگی ہو یا کمزور ہو یا جزیرے ہوں تو یہ علامت ہے کہ معمول کی ابتدائی زندگی میں صحت خراب و کمزور رہی ہے۔ ابھار مشتری سے شروع ہونے والی عمر کے لکیر والے معمول میں خواہشات کی بڑی شدت ہو گی۔ اس میں ابھار مشتری کے خواص کا بڑا اثر ہو گا۔ چونکہ ابھار مشتری میں زیادہ تر خواہشات پائی جاتی ہی اسی سبب ایسے معمول میں دولت کی شہرت کی دنیاوی کامیابی کی خواہشات بڑی شدت سے ہونگی۔ ایسے لوگوں کے تعلقات بڑے اچھے لوگوں سے ہونگے اور اگر اس شخص کا ابھار مشتری اچھا قوی ہے تو ایسا شخص یا تو سائنسی علوم حاصل کرتا ہے یا پھر روحانی معاملات میں دلچسپی کا اظہار کرتا ہے اور دولت کی جستجو کرتا ہے اور بڑا آدمی بننے کا خواہشمند ہوتا ہے اگر عطارد کا ابھار بڑا ہو تو ایسا شخص اچھا مصنف، اچھا مقرر بننا چاہتا ہے۔ لیکن ایسا شخص بڑا مغرور ہوتا ہے۔

جب خط زندگی اور خط ذہن آپس میں جڑے ہوئے ہوں تو ایسا شخص اپنی زندگی عقل و دانش کی روشنی میں گزارتا ہے اور وہ شخص بڑا احساس ہوتا ہے۔ اپنی خاطر کسی کام کو شروع کرنے میں بڑا محتاط ہوا کرتا ہے۔

دیکھئے شکل نمبر ۱۰۳

خطِ ذہن اور خطِ زندگی ایک
ہی مقام سے ہو کر گزرے ہوں

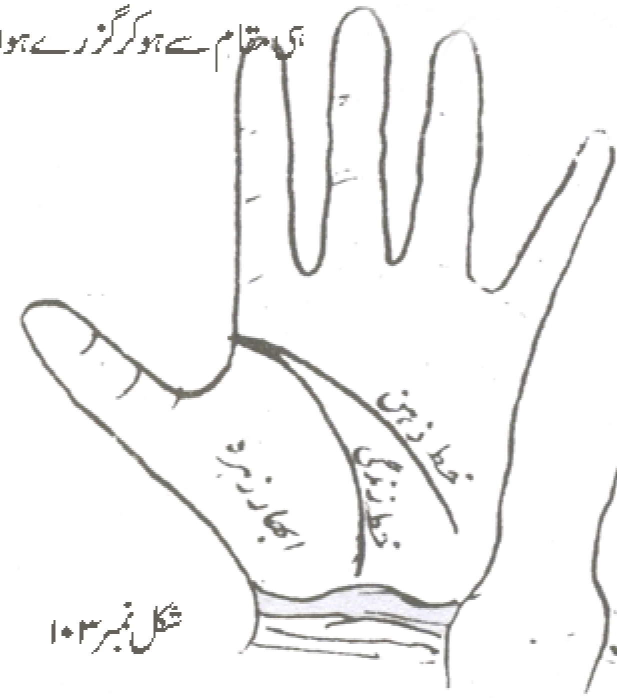

شکل نمبر ۱۰۳

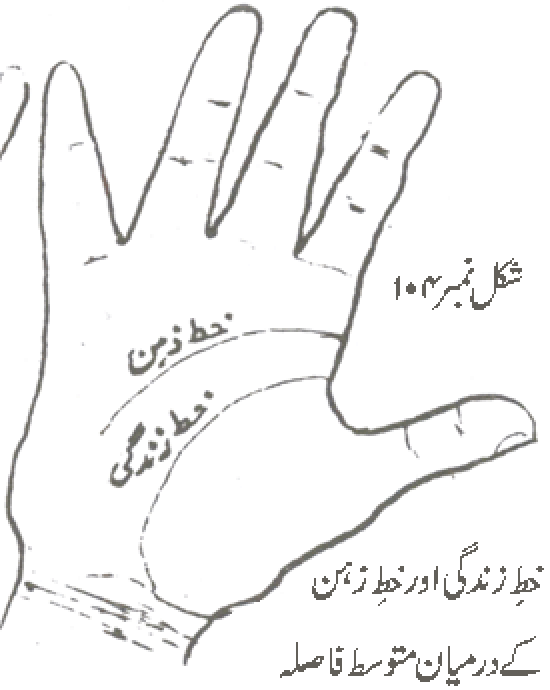

شکل نمبر ۱۰۴

خطِ زندگی اور خطِ ذہن
کے درمیان متوسط فاصلہ

جب خطِ زندگی اور خطِ ذہن کے درمیان متوسط فاصلہ ہو تو ایسا شخص اپنے خیالات کو اپنی مرضی کے مطابق عملی شکل دینے کی ہمت رکھتا ہے اور عملی کاموں میں حصہ لیتا ہے۔اس میں کاموں کو عمدہ طریقے سے مکمل کرنے کی اہلیت ہوتی ہے ایسے شخص میں ہمت و بیباکی ہوتی ہے انکی جسمانی صحت بھی اچھی ہوتی ہے اور یہ علامت دنیا میں ترقی کرنے کے جذبے کی علامت ہوا کرتی ہے۔
دیکھئے شکل نمبر ۱۰۴

اگر خط زندگی اور خط ذہن کے درمیان کافی جگہ ہو تو یہ بیحد خود اعتمادی کی علامت ہوا کرتی ہے ایسا شخص بڑا جذباتی اور جلد باز ہوا کرتا ہے۔ایسے لوگ مشتعل ہو جانے والے ہوتے ہیں اور بڑے عجلت پسند بھی ہوتے ہیں یہ لوگ ایک حد تک جھگڑالو ہوا کرتے ہیں انکے کاموں میں دلیل کو دخل نہیں ہوتا۔ایسے لوگ مریخ کے زیر اثر ہوتے ہیں مریخ کی صفات ان میں نمایاں ہوتی ہیں۔ایسے لوگ خطرناک موقعوں اور خطرات کے متلاشی رہتے ہیں انہیں خطرات پر قابو پانے کا شوق ہوتا ہے۔
دیکھئے شکل نمبر ۱۰۵

شکل نمبر ۱۰۵

جب خطِ زندگی، خط ذہن اور خط قلب کا آغاز ایک ہی نقطے سے ہو تو یہ بڑی خراب علامت ہے ایسا شخص فطرت کی خامیوں کے سبب اندھا دھند خطرات میں کود پڑتا ہے بڑا ناعاقبت اندیش ہوتا ہے اپنی ذات کے متعلق بھی بڑا لاپرواہ ہوتا ہے ایسے لوگوں کو موٹر گاڑی وغیرہ کا حادثہ پیش آنے کے خطرات ہوا کرتے ہیں۔ سڑک پر، گاڑی میں، موٹر میں بہت احتیاط اور ہوشیاری سے سفر کرنا چاہیے۔ ایسے لوگوں کو کھیل میدان میں، گھر میں بھی حادثات پیش آسکتے ہیں۔ اسی لئے انھیں بڑا محتاط رہنا چاہیے۔ کسی بس، موٹر یا کسی قسم کی گاڑی کے آگے سے گزرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے اور اگر خود کوئی سواری چلا رہے ہوں تو بھی بہت احتیاط اور خیال سے چلانی چاہیے۔ ایسے اشخاص جنکی تینوں لکیریں جڑی ہوئی ہوں بڑے بدقسمت ہوا کرتے ہیں۔ یہ لوگ غلط لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔ کسی شخص کے بائیں ہاتھ میں لکیریں الگ الگ ہوں تو یہ اس بات کی علامت ہیں کہ معمول نے اپنی زندگی تو مندرجہ بالا خصوصیات کے ساتھ شروع کی تھی لیکن بعد میں اس نے اپنی عادتوں کو بدل لیا اور بہتر صورت پیدا کر لی۔ دیکھئے شکل نمبر 106

شکل نمبر ۱۰۶

خط زندگی درمیان سے تقسیم ہو جائے اور اس کی ایک شاخ ابھار قمر کی طرف چلی گئی ہو تو یہ علامت ایک مضبوط، توانا اور بے چین طبیعت اور سفری خواہش کا اظہار کرتی ہے۔ ایسا شخص اکثر و بیشتر سفر میں ہی رہتا ہے۔ اور اگر یہ علامت کسی نرم و نازک ہاتھ میں ہو اور اس کا خط ذہن ڈھلوان نما ہو تو یہ بھی بے چین فطرت، ہنگامہ پرور اور بڑا تغیر پسند ہوا کرتا ہے لیکن نرم و نازک ہونے کے باعث وہ فطرتاً بڑا سست ہوتا ہے۔ اسی سبب وہ اپنی خواہش پوری نہیں کر پاتا۔ اس صورت میں ڈھلوان نما خط ذہن کمزور فطرت کی علامت ہوا کرتا ہے۔ اگر خط زندگی سے چھوٹی چھوٹی باریک لکیریں نکل رہی ہوں تو جن تاریخوں میں یہ لکیریں نکل رہی ہونگی انہی دنوں میں ایسے شخص کی قوت میں ایکدم فرق پیدا ہو جائے گا یعنی بہت کمزور ہو جائے گا۔ ایسے خطوط زیادہ تر خط زندگی کے اختتام پر دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ معمول بڑھاپے میں بہت کمزور ہو جائے گا۔ خط زندگی سے ابھری ہوئی ہر لکیر، قوت، کامیابی اور نفع کے اضافے کی علامت ہوتی ہے اگر خط زندگی سے ابھر کر کوئی لکیر ابھار مشتری کی طرف چلی جائے تو جس جگہ یہ خط زندگی سے نکلے گی اسی دن سے ان تاریخوں میں آدمی کوئی بڑا مرتبہ حاصل کرتا ہے یعنی ترقی کرتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 107

شکل نمبر ۱۰۷

اور اگر خط زندگی سے کوئی ایسی لکیر ابھری ہو جو ابھار مشتری کی طرف جاتی ہو یا اس میں داخل ہو رہی ہو تو یہ علامت اس بات کی مظہر ہے کہ ایسے معمول کے دل میں اقتدار اور عزت کے حصول کی بڑی خواہش ہو گی اور اگر یہ لکیر خط ذہن پر جا کر رک گئی ہو تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ حامل نے دنیا میں ترقی اور شہرت حاصل کرنے کی کوشش تو کی لیکن اپنی ہی کسی غلطی کے سبب کامیاب نہ ہو سکا اور اگر کوئی خط۔ خط زندگی سے نکل کر خط قلب تک جا کر رک جائے تو یہ بہت زیادہ جذباتی ہونے کی علامت ہو گی اور یہ اسباب اسکی ناکامی کے ہونگے۔ دیکھئے شکل نمبر 108

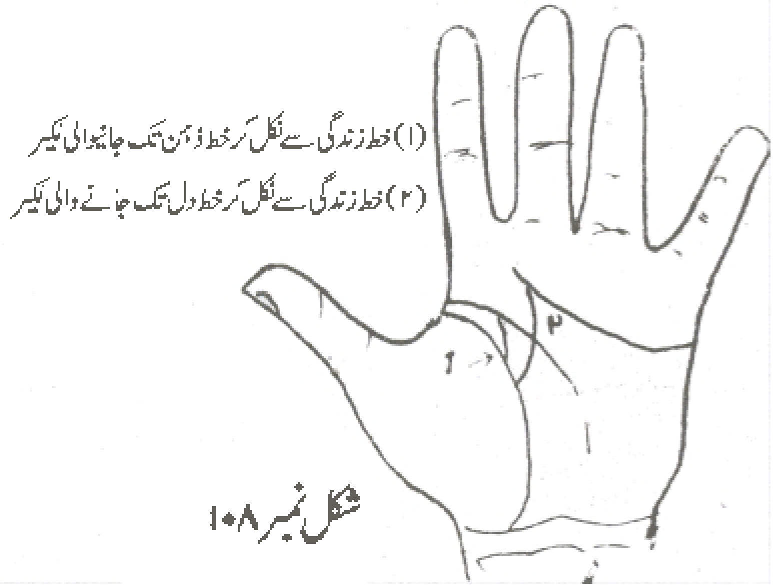

شکل نمبر ۱۰۸

اور اگر کوئی لکیر خط زندگی سے نکل کر خط تقدیر تک پہنچ جائے تو یہ علامت ایسی دو اہم تاریخوں کا اظہار کرتی ہے جب اسکے حامل نے حالات اور اپنے معاشرے سے بغاوت کی ہو گی اور اس شخص نے اپنی قسمت بدلنے کی کوششیں کی ہوں گی۔ ایک تاریخ وہ جہاں سے یہ خط اوپر چلا۔ دوسرا وہ جہاں یہ خط تقدیر سے جا کر ملا ہو گا۔ دیکھئے شکل نمبر 109

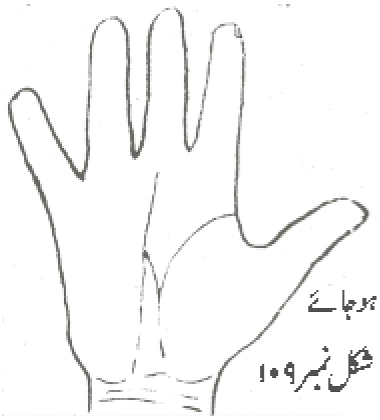

خط زندگی کی شاخ خط تقدیر میں شامل ہو جائے

شکل نمبر ۱۰۹

اور اگر کوئی لکیر ابھار سرطان (زحل) کی طرف چلی گئی ہو تو یہ دینوی عزت کے ساتھ دولت میں اضافے کی بھی علامت ہے لیکن اس میں انسان کی اپنی کوشش اور قوت کا بڑا دخل ہو گا۔ دیکھے شکل نمبر 110

خط زندگی سے نکل کر ابھار زحل پر جانے والی لکیر

شکل نمبر ۱۱۰

اگر کوئی لکیر خط زندگی سے نکل کر ابھار شمس کی طرف چلی جائے تو ہاتھ جس قسم کے ساخت سے تعلق رکھتا ہوگا اس قسم کی عزت افزائی ہوتی ہے مثلاً اگر ہاتھ مربع نما ہے تو ایسے ہاتھ پر ایسی لکیر کاروبار اور سائنس میں کامیابی اور ترقی کی طرف اشارہ کرتی ہے اور اگر ہاتھ مستطیل نما ہے تو اس ہاتھ پر اس لکیر کی موجودگی انکشافات اور ایجادات کی علامت ہوا کرتی ہے اور ہاتھ مخروطی ہے تو اس ہاتھ پر اس لکیر کی موجودگی مالی معاملات میں کامیابی کو ظاہر کرتی ہے۔خط زندگی اگر آخر میں جا کر کئی حصوں میں تقسیم ہو جائے یعنی دوشاخہ ہو جائے اور حصے کے درمیان کافی جگہ ہو تو ایسا شخص اپنی جائے پیدائش کی جگہ کسی دوسرے ملک یا دوسری جگہ جا کر فوت ہوگا۔بعض حالتوں میں خطِ زندگی اپنے اختتام سے پہلے ہی دوشاخہ ہو جاتی ہے اصل لکیر تو انگوٹھے کی طرف پاتال میں چلی جاتی ہے لیکن اسکی دوسری شاخ ابھار قمر کی طرف کافی اندر گہرائی میں چلی جاتی ہے۔

خط زندگی کا اسطرح دوشاخوں میں تقسیم ہو جانا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اس شخص کو سفر کرنے کی خواہش بڑی شدید ہے وہ ملک سے باہر رہنا چاہتا ہے مگر گھریلو الجھن اور بندھن اسے نہیں چھوڑتے اور اس کا ذہن گھریلو معاملات میں الجھا رہتا ہے اور سفر کی خواہش کو دبا دیتا ہے لیکن ایسا شخص اپنی سفر کی خواہش کو بالکل فراموش نہیں کر سکتا۔اسی سبب وہ اندرون ملک ہی مختلف مقامات پر جاتا رہے گا۔اور جب خط زندگی سے کئی لکیریں باریک باریک نکل کر ابھار قمر پر جائیں تو یہ علامت ہے انسان کے کے مسلسل سفر کی۔جتنی باریک لکیریں خط زندگی سے نکل کر ابھار قمر پر جائیں گی انسان کو اتنے ہی سفر درپیش ہونگے۔سفر کی طوالت کا اندازہ آپ لکیروں کی لمبائی اور چھوٹے پن سے لگا سکتے ہیں کہ کونسا سفر طویل اور کونسا سفر مختصر ہوگا۔دیکھیے شکل نمبر 111

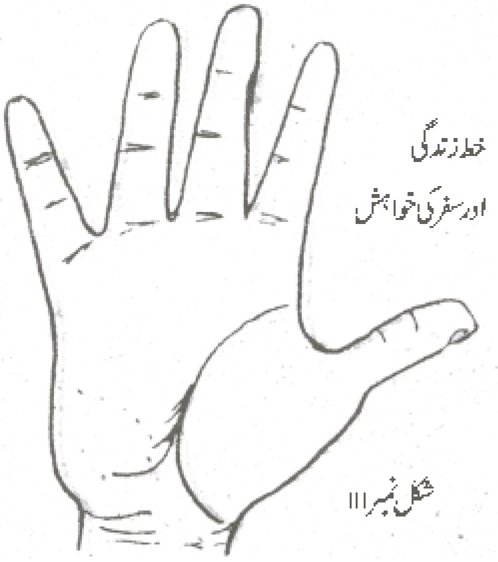

ایسا شخص ہمیشہ سفر وغیرہ کرتا رہے گا لیکن اسکے باوجود اپنے گھر سے پوری طرح باخبر رہے گا۔عمر کی لکیر یا خط زندگی انسانی صحت کی متعلق بڑی تفصیل سے ہر بات کو بتاتی ہے یہ ایک احساس آلہ کی مانند ہوتی ہے۔اگر یہ لکیر خوب واضح اور کہیں سے شکستہ نہ ہو اور اس میں اور بھی کوئی نقص یا بد علامت نہ ہو تو یہ عمدہ صحت اور توانا جسمانی ساخت کی علامت ہوتی ہے بخلاف اس کے اگر یہ لکیر کہیں سے گہری ہلکی ہوں اور کہیں سے شکستہ ہو یا اور کوئی علامت اس پر واضع ہو تو یہ خراب صحت وتندرستی کی علامت ہے۔دیکھیے شکل نمبر 112

www.urdumania.com

جب خط زندگی پر جزیرے ہوں تو بری علامت ہوا کرتی ہے۔ یہ معمول کی بیماری اور خراب صحت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اگر چھوٹے چھوٹے جزیرے باہم منسلک ہوں جیسے تسبیح کے دانے اور خط زندگی کے آخری سرے پر واقع ہوں تو یہ مسلسل خرابی صحت کی علامت ہوتی ہے ایسے معمول کو مسلسل آرام اور دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر جزیرے لکیر کے ابتدائی حصے میں واقع ہوں تو یہ معمول کی پیدائش سے متعلق کچھ پر اسرار رازوں کی علامت ہوا کرتی ہے۔ دیکھیے شکل نمبر 113

www.urdumania.com

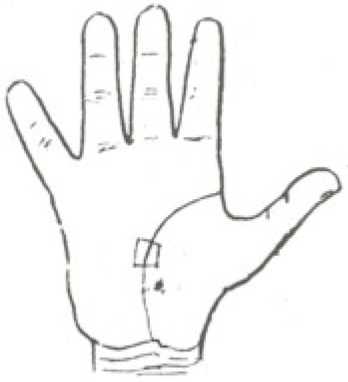

خط زندگی کا مربع سے گزر

شکل نمبر ۱۱۴

خط زندگی پر جزیرے

شکل نمبر ۱۱۳

جب زندگی کسی مربع سے گزرے تو یہ علامت موت سے بچاؤ اور حفاظت کی ہوتی ہے۔ دیکھیے شکل نمبر 114

جب زندگی پر جہاں کہیں بھی مربع کا نقصان ہو تو یہ حفاظت کی علامت ہوتی ہے اور اگر کسی جزیرے کے گرد چکر کاٹ کر گزرے تو یہ بھی خرابی صحت سے حفاظت کی علامت ہوا کرتی ہے۔ اور اگر خط زندگی کسی جگہ اچانک ہی ٹوٹ رہا ہو تو یہ معمول کی اچانک موت کی طرف اشارہ ہوگا اور اگر کوئی لکیر میدان مریخ سے نکل کر کاٹ دے تو یہ علامت بھی معمول کی حادثے کے باعث موت کی علامت ہوتی ہے۔ شکل نمبر 115

www.urdumania.com

شکستہ خط زندگی اور میدان مریخ کو قطع کرتے والی لکیر

شکل نمبر ۱۱۵

خط زندگی کے اندرونی جانب ابھار زہرہ پر اگر ایک چھوٹا سا عمودی خط نیچے کی جانب گرتا ہے تو یہ علامت ہے معمول کسی اونچی جگہ سے شدید زخمی ہوگا اور یہ حادثہ اسکے جسم پر کوئی واضح نشان چھوڑ جائے گا۔ یہ خط جتنا موٹا ہوگا چوٹ اتنی ہی شدید لگے گی اور خط جتنا کمزور اور ہلکا ہوگا چوٹ اتنی ہلکی لگے گی اور اگر ایسی لکیر کئی ایک ہوں تو معمول کو ایسے متعدد حادثے پیش آئیں گے اور اگر ایسی متعدد لکیریں خط زندگی کے ابتدا میں پائی جائیں تو ایسا معمول بچپن میں متعدد بار زخمی ہوا ہوگا اور اسکے نشانات اب بھی اسکے جسم پر مختلف جگہوں پر موجود ہونگے۔ شکل نمبر 116

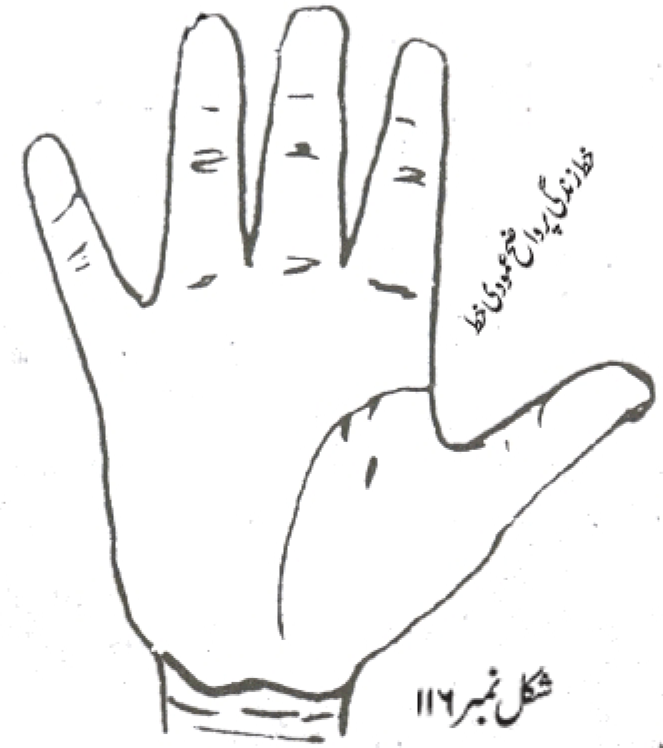

شکل نمبر ۱۱۶

اگر کوئی لکیر مخالف سمت سے آ کر خط زندگی کو کاٹے تو یہ مخالفوں کی پیدا کردہ الجھنوں اور پریشانی کی علامت ہوا کرتی ہے۔ شکل نمبر 117

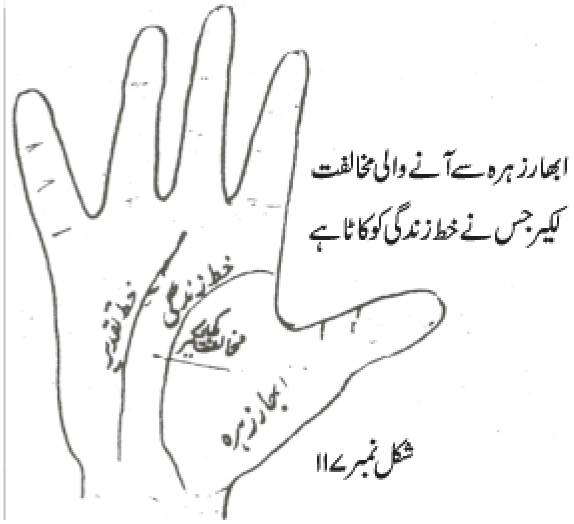

شکل نمبر ۱۱۷

اگر یہ لکیر صرف خطِ زندگی کو ہی کاٹے تو صرف رشتہ داروں کی مخالفت ہوا کرتی ہے اور اگر وہ تقدیر کو بھی کاٹے تو یہ دوسرے لوگوں کی آپکے کاروبار کو ناکام بنانے کی کوشش کی علامت ہوگی۔ جہاں یہ لکیر خط تقدیر کو کاٹے گی عمر کے اس حصے میں یہ حادثہ پیش آئے گا۔ دیکھیے شکل نمبر 118

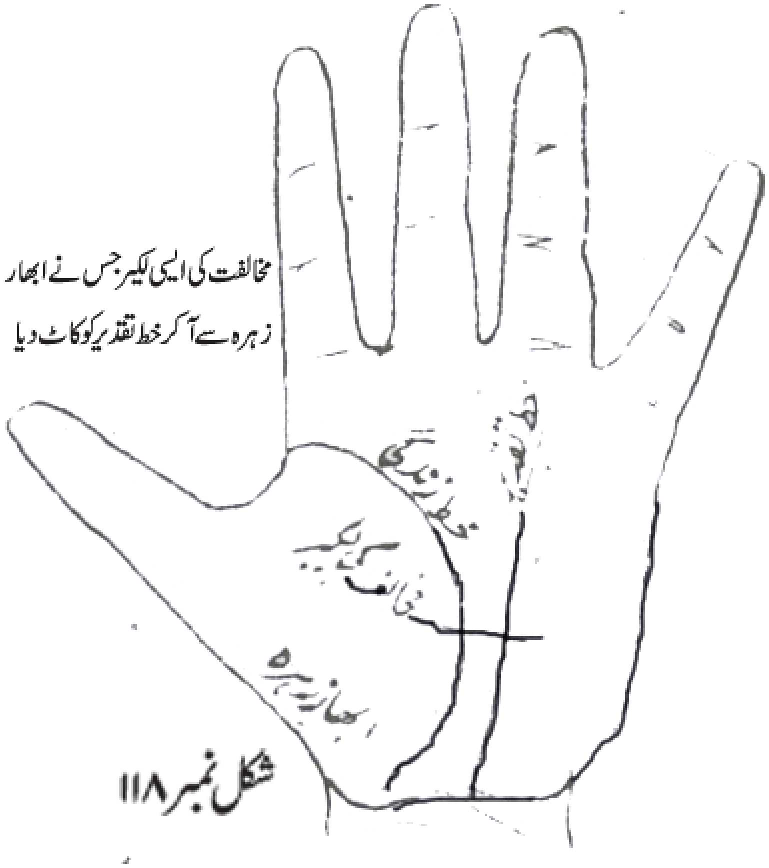

مخالفت کی ایسی لکیر جس نے ابھار
زہرہ سے آکر خط تقدیر کو کاٹ دیا

شکل نمبر ۱۱۸

اور اگر یہ لکیر آگے بڑھ کر ذہن کو بھی کاٹے تو یہ علامت اس بات کی ہے کہ معمول کے خیالات پر کوئی دوسرا شخص حاوی ہوگا۔ دیکھے شکل نمبر 119

ابھار زہرہ سے آنے والی مخالفت کی
ایسی لکیر جس نے خط ذہن کو کاٹا ہے

شکل نمبر ۱۱۹

اور جب یہ لکیر آگے بڑھ کر خط قلب یا دل کی لکیر تک پہنچ جائے تو یہ علامت اس بات کی ہے کہ کوئی شخص معمول کی عزیز ترین ہستی کے درمیان آنے اور مداخلت کرنے کی کوشش کرے گا۔ دیکھے شکل نمبر 120

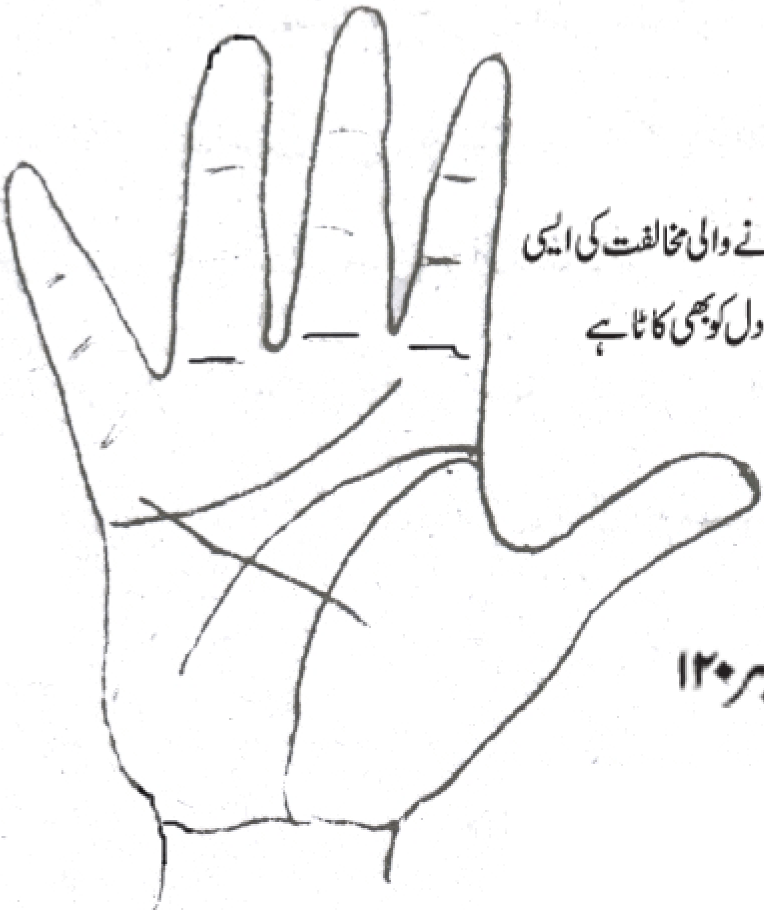

شکل نمبر ۱۲۰

اور اگر یہ لکیر خط کامیابی کو توڑ دے تو یہ علامت بھی بری علامت ہے اس کا مطلب ہے کہ دوسرے لوگ معاشرے میں معمول کی عزت کو تباہ و برباد کریں گے۔اور اگر اس کاٹنے والی لکیر میں درمیان میں کوئی جزیرہ واقع ہو تو یہ علامت ہے معمول کی عزت کو تباہ و برباد کرنے کی کوشش کرنے والا شخص بھی کوئی باحیثیت آدمی نہیں ہے بلکہ وہ خود بھی بدنام شخص ہے۔دیکھے شکل نمبر 121

www.urdumania.com

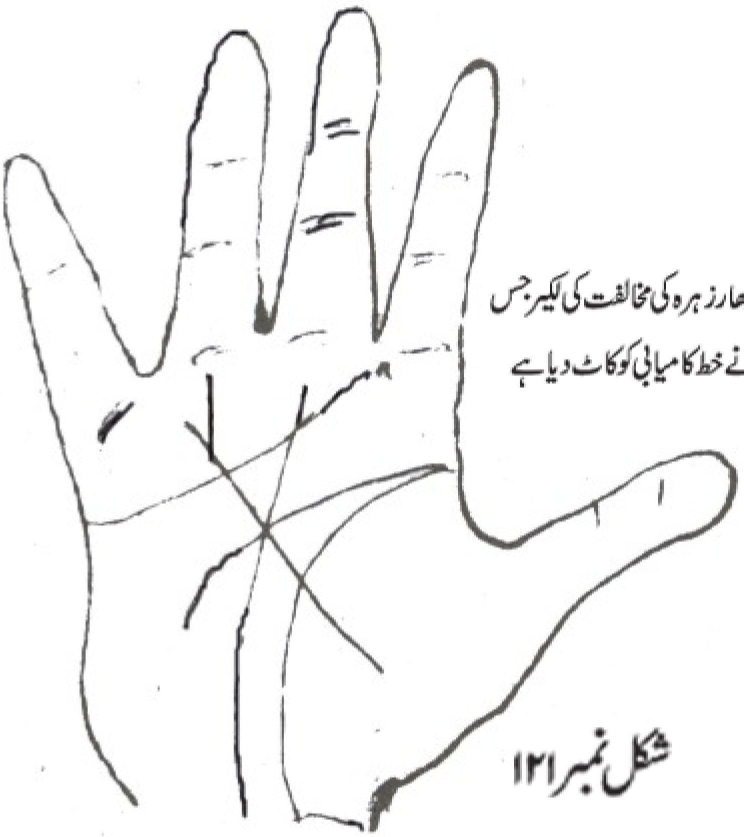

شکل نمبر۱۲۱

دوھرا خط زندگی :.

کبھی زندگی کے متوازی ایک خط اور ہوتا ہے جسے خط مریخ یا زندگی کی دوہری لکیر کہتے ہیں۔اسے اندرونی خط زندگی یا خط مریخ بھی کہتے ہیں۔یہ ابھار زہرہ پر خط زندگی کے متوازی اندر چلتی ہے۔یہ لکیر ابھار زہرہ ہی سے نکلتی ہے۔یہ لکیر اصل خط زندگی کو تقویت پہنچاتی ہے۔دیکھے شکل نمبر 122

شکل نمبر۱۲۲

دوہرا خط زندگی یا خط مریخ

شکل نمبر۱۲۳

یہ لکیر ہر ہاتھ پر نہیں ہوتی۔ یہ لکیر مربع نما ہاتھ پر بہترین صحت وتوانائی کی علامت ہوتی ہے۔ایسا شخص بڑا توانا اور طاقتور ہوا کرتا ہے۔اسمیں جنگ جوئی کا جذبہ بڑا ہوگا۔اگر یہ لکیر خطِ زندگی کے متوازی چلی جائے تو ایسا شخص بڑا جنگ جو اور جھگڑالو ہوگا۔اگر کسی فوجی یا سپاہی کے ہاتھ پر یہ متوازی خط زندگی ہو تو بڑا اچھا تصور ہوگا۔ یہ علامت ایک فوجی یا سپاہی کیلئے بہترین علامت ہوا کرتی ہے۔اگر اصل خط زندگی کے ساتھ ساتھ یہ خط مریخ چل رہا ہے اور اصل خط زندگی جگہ جگہ سے شکستہ ہو تو متوازی خط اصل زندگی کا بڑا مددگار رہا کرتا ہے اور خطرات پر قابو پانے کی علامت تصور ہوتا ہے جن لوگوں کے ہاتھ پر یہ متوازی خط زندگی ہوتا ہے وہ لوگ بڑے جھگڑالو اور طاقتور ہوتے ہیں اس سبب یہ لوگ خطرات وغیرہ سے قطعی نہیں گھبراتے۔اگر اس لکیر کا رنگ سرخی مائل ہو تو ایسے شخص کو حادثات اور خطرات کا زیادہ خدشہ ہوا کرتا ہے۔اگر خط مریخ سے کوئی ثانوی لکیر نکل کر ابھار قمر کی طرف جارہی ہے تو ایسا شخص بڑا جذباتی اور بے صبرا ہوگا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر مشتعل ہو جائے گا۔ایسا شخص اپنی طاقت پر قابو نہیں رکھ سکتا وہ اسے کسی نہ کسی طور پر استعمال کرنے کیلئے بے چین رہے گا۔ایسے شخص کا اگر خط ذہن کمزور ہوا اور اسکے ہاتھ میں متوازی خط زندگی یا خط مریخ سے کوئی لکیر نکل کر ابھار قمر کی طرف گئی ہو جیسا کہ شکل نمبر 123 میں دکھایا گیا ہے۔تو ایسا شخص نشہ آور اشیاء شراب،افیون، چرس وغیرہ کا شوقین اور عادی ہوگا اور جس مقام پر خط مریخ سے نکلی ہوئی لکیر نے خط زندگی کو کاٹا ہو اس مقام پر خط زندگی شکستہ ہو یا اسی مقام سے وہ ابھار زہرہ کی طرف مڑ رہی ہو تو یہ علامت ہے ایسا شخص نشے آور اشیاء کے سبب مرے گا۔اور یہ عین ممکن ہے کہ اسکی موت کثرت سے نوشی یا نشے کی حالت میں ہی ہو۔اور جب خط مریخ لمبے اور تنگ ہاتھ پر ہو اور اس ہاتھ پر اصل خط زندگی کمزور اور نازک ہو تو ایسے ہاتھ پر جہاں جہاں خط زندگی شکستہ یا کمزور ہوگا یہ لکیریں وہاں وہاں اس کی مددگار اور معاون ہونگی۔ایسے میں یہ لکیر اُن اُن مقامات پر اصل خط زندگی کے بالکل قریب آگئی ہو یا مل گئی ہو تو یہ علامت ہے کہ معمول موت کے منہ میں جاتے جاتے بچا ہے اور اس نے اسی لکیر کے سبب دوبارہ زندگی پائی ہے ایسے لوگ عموماً چڑچڑے مزاج کے ہوا کرتے ہیں۔

اگر کوئی لکیر ابھار مریخ سے نکل کر اور کچھ نیچے ہو کر خط زندگی کو کاٹے اور دوبارہ زہرہ پر جائے تو یہ علامت ہے کہ معمول کی ابتدائی زندگی میں بعض ناخوشگوار واقعات نے اسے بہت دکھ وتکلیف میں مبتلا رکھا ہے۔ یہ علامت زیادہ تر عورتوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ یہ علامت محبت میں ناکامی کو ظاہر کرتی ہے۔اگر اس لکیر میں خط زندگی کو چھونے سے کچھ پہلے یا جہاں اس نے خط زندگی کو چھوا ہے اسی مقام پر کچھ شاخیں نکل کر خط زندگی پر گزر رہی ہوں تو ایسے معمول کی زندگی میں ناخوشگوار واقعات تھوڑے تھوڑے وقفے سے ظہور پذیر ہوئے ہونگے اگر یہ علامت کسی عورت کے ہاتھ میں نظر آئے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ کوئی مرد اسکی زندگی میں بار بار مخل ہوگا۔ دیکھئے شکل نمبر 123

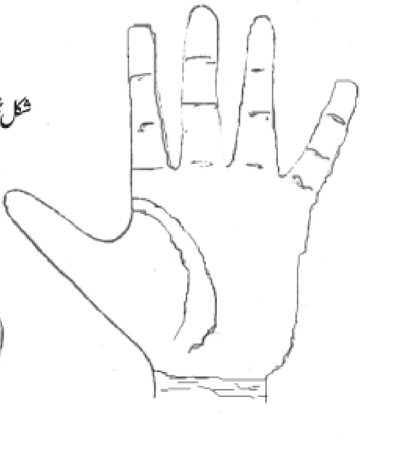

شکل نمبر۱۲۲

دوہرا خط زندگی یا خط مریخ

خط مریخ سے نکل کر ابھار
قمر پر جانے والی شاخ

شکل نمبر۱۲۳

www.urdumania.com

اگر کوئی لکیر خط زندگی کے متوازی چلے اور آگے جا کر ابھار زہرہ کی طرف مڑ جائے تو معمول کے ہاتھ میں یہ لکیر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کوئی جنس مخالف اس معمول کی زندگی میں داخل ہوگا یعنی ایسی لمبی اور واضح لکیر بتاتی ہے کہ مقام اتصال کے زمانے میں جنس مخالف کا ایک فرد گویا زندگی سے متعلق ہوا اور شریک زندگی بننے کی داغ بیل ڈالی گئی یعنی منگنی کی علامت سمجھنا چاہیے۔ یہ لکیر شادی بیاہ کی مستند اور قابل اعتماد علامت مانی جاتی ہے اور گر لکیر کے درمیان میں جزیرہ آجائے تو وہ کچھ عرصے بعد اسکی زندگی سے نکل جائے گا۔ دیکھے شکل نمبر 124

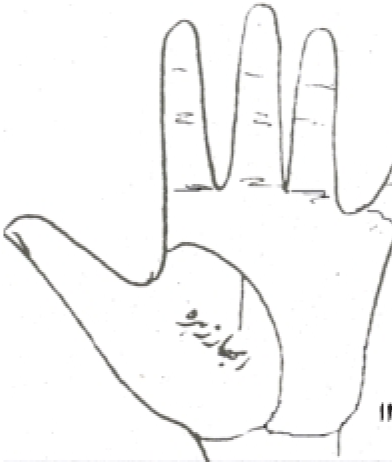

خط زندگی سے ایک لکیر ابھار زہرہ پر گر رہی ہے

شکل نمبر ۱۲۴

اور اگر ایسی کسی لکیر کے آغاز میں کوئی جزیرہ ہو تو یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ معمول کا جنس مخالف سے جنسی قرب ولگاؤ ہے لیکن یہ ناجائز جنسی تعلق کا پتہ دیتا ہے۔ یہ علامت خاندانی ماحول پر برا اثر ڈالتی ہے یعنی معمول کے جنسی تعلقات کا علم خاندان والوں کو ہو جائے گا۔ بات ڈھکی چھپی نہ رہے گی اسی سبب معمول کو جنس مخالف کی وجہ سے بے عزت ہونا پڑے گا۔ ایسا تعلق محض اتفاقی نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ سلسلہ ختم ہونے والا ہوتا ہے۔ دیکھیے شکل نمبر 125 ایسے حامل کی طبیعت والہانہ طور پر محبوب پر آجاتی ہے۔ اور وہ اپنے اقارب کی مخالفت کے باوجود اپنے محبوب پر والہانہ فریفتہ رہتا ہے۔ ایسے لوگ نتائج سے بے پرواہ ہو کر محبت کرتے ہیں اور جس قدر ان کی راہ میں دشواریاں پیدا ہوتی ہیں ان کا عشق اتنا ہی شدید ہوتا جاتا ہے۔ دیکھیے شکل نمبر 125

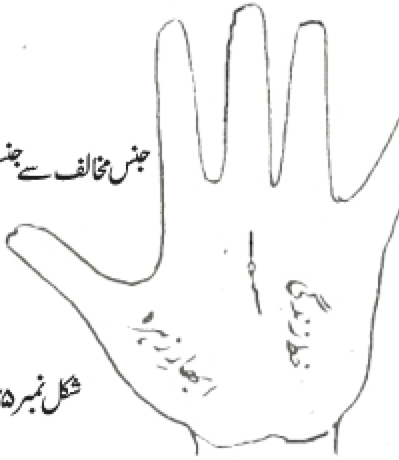

جنس مخالف سے جنسی تعلق کا پتہ دینی والی لکیر

شکل نمبر ۱۲۵

اگر لکیر ابتدا میں جزیرہ بنانے کے بعد صحیح وسالم آگے کی طرف بڑھ رہی ہو تو اس کا مطلب ہے کہ حامل نے ازدواجی زندگی کا آغاز ناجائز جنسی تعلقات سے کیا تھا لیکن بعد میں شادی کے بعد وہ بڑی پر مسرت ازدواجی زندگی گزار رہا ہے۔ (نوٹ) ایسی لکیر عموماً یورپی ممالک میں نظر آتی ہے مشرقی ممالک میں عنقا ہیں۔ اگر ایسی ہی کوئی لکیر جو خط زندگی سے نکل کر زہرہ کی طرف سفر کر رہی ہو اور اسکے آخر میں جزیرہ واقع ہو تو اس علامت کا مقصد ہے کہ معمول کو بڑے زبردست صدمے اور بدنامی ملے گی معمول کا شریک زندگی اس سے بیوفائی کرے گا اور معمول بے آبرو ہو کر اپنے شریک حیات سے علیحدہ ہو جائے گا لیکن یہ حادثہ اسکی عزت وناموس پر دھبہ چھوڑ جائے گا۔ دیکھیے شکل نمبر 126

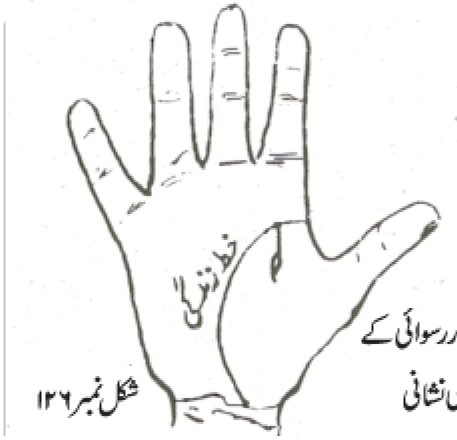

بے وفائی اور رسوائی کے
بعد علیحدگی کی نشانی

شکل نمبر ۱۲۶

ایسی ہی جنسی لگاؤ میں درمیان میں اگر جزیرہ پایا جائے یعنی لکیر کا آغاز اور انجام صحیح سالم اور روشن ہو اور درمیان میں جزیرہ ہو تو معمول کا ابتدائی زمانہ محبت وخلوص کا گزرا ہے اسکے بعد معمول کے ساتھ اسکے شریک الفت نے اس سے دھوکہ کیا اگر یہ جنسی لگاؤ والی لکیر کسی مرد کے ہاتھ میں ہو تو ایسا مرد اپنی بیوی کے ساتھ بے وفائی اور دھوکہ کرے گا اور اگر یہ بیوی کے ہاتھ میں ہو تو ایسی بیوی اپنے شوہر کے ساتھ دغا کرے گی۔ یہ علامت اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ معمول جس کے ہاتھ میں ایسا نشان ہو وہ اپنے شریک حیات کے علاوہ کسی اور سے جنسی تعلقات پیدا کرے گا اور ایسا وہ جان بوجھ کر کریگا اس علامت کے باعث معمول کو بڑی اذیت ناک بدنامی اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بعض اوقات معمول اتنا شدید غصے میں آجاتا ہے کہ وہ مرنے مارنے پر تیار ہو جاتا ہے۔ جب کسی عورت کے ہاتھ میں خط زندگی کے متوازی چلنے والی ایسی جنسی لکیر آگے چل کر مدہم ہو کر پھر واضح ہو جائے تو یہ اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ اس پر اثر انداز ہونے والا مرد کچھ عرصے کیلئے اس سے الگ ہو جائے گا لیکن کچھ عرصے بعد پھر اس کے طرف متوجہ ہو جائے گا۔ دیکھے شکل نمبر 127

www.urdumania.com

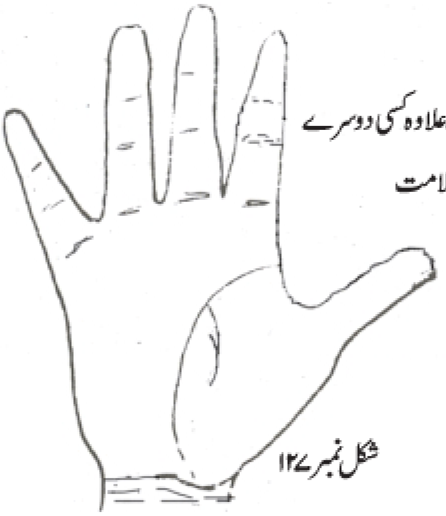

شریک حیات کے علاوہ کسی دوسرے
سے جنسی تعلق کی علامت

شکل نمبر ۱۲۷

اور اگر یہ لکیر جہاں مدہم ہوتی ہے وہیں سے غائب ہوجائے تو یہ علامت ہے کہ اس کا محبوب یا اسے چھوڑ جائے گا یا پھر اس کا انتقال ہوجائے گا۔ یا ایسی لکیر پر کوئی کراس صلیب کی نشانی ظاہر ہو تو یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ کسی دوسرے مرد کے سبب اسکے محبوب کی محبت نفرت میں تبدیل ہوجائے گی۔ جس جگہ یہ خط لکیر خط زندگی، خط ذہن یا خط تقدیر کو کاٹے۔ اس جگہ یعنی اس عرصے میں وہ اس عورت کو نقصان پہنچائے گا۔

خط زندگی ہمیشہ صحیح عمر اور صحیح موت کی تاریخ نہیں بتاتا دوسرے خطوط پر دیگر بد علامتیں اس معمول کی طویل عمر کو کم کرسکتی ہیں اگر خط زندگی کسی جگہ بالکل ہی ٹوٹ جائے تو یہ واضح علامت ہوتی ہے موت کی۔ اسکے علاوہ خط زندگی کی نسبت خط صحت کی پوزیشن اور ابھار بڑا اہم مقام پر یعنی عمر کے اس حصے میں معمول کی موت واقع ہوسکتی ہے یہ موت کسی شدید بیماری کا پیش خیمہ ہوگی اس میں خواہ خط زندگی کتنا ہی آ خط زندگی جتنا طویل ہوگا۔ معمول کی زندگی اتنی ہی لمبی ہوگی۔ عام طور پر کل کا تعین سو سال، 80 سال یا 75 سال لگایا جاتا ہے ہم یہاں گے چلا جاتا ہو۔

www.urdumania.com

خط زندگی سے عمر معلوم کرنا:

عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 80 سال یا 75 سال لگا سکتے ہیں اور اسی اعتبار سے آپ پوری لمبائی کو تقسیم کرکے حادثے اور وقعات کا تعین کرسکتے ہیں۔